ASR-E-HAZIR
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر
عصرِ حاضر ای پیپر

22 رجب المرجب 1444ھ | مطابق 14 فروری 2023ء | بروز منگل | جلد: (۳) | شمارہ: (۳۹) | صفحات: (۸)

ASR-E-HAZIR
عصر حاضر ای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات
کے علاوہ ضرورت رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ/خرید وفروخت
کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔
9908079301,8686649169

شدید تباہی کا سامنا کرنے والے ترکیہ میں ایک بار پھر زلزلے کے جھٹکے

مہلوکین کی تعداد 35ہزار سے متجاوز، تدفین کے لیے اجتماعی قبرستان بنا دیا گیا، گمنام قبروں کی تصاویر اور نمبروں سے شناخت

انقرہ: 13فروری (ذرائع) شدید تباہی کا سامنا کرنے والے ترکیہ میں ایک بار پھر زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اتوار کو ترکی کے جنوب مشرقی علاقے کہرامن ماراس میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کی شدت ریکٹر اسکیل 4.7 ریکارڈ کی گئی۔ دوسری جانب ترکیہ اور شام میں زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد 34 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ اقوام متحدہ نے اتوار کو زلزلے سے متاثرہ شام کے لیے انتہائی ضروری امداد کی فراہمی میں ناکامی کی مذمت کی اور خبردار کیا کہ ہلاکتوں کی تعداد 35800 سے تجاوز کر گئی ہے۔ جیسے جیسے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ مرنے اور زخمی ہونے والوں کی تعداد بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

منہدم ہونے والی سینکڑوں عمارتوں کے ملبے میں پھنسے لوگوں کو نکالا جا رہا ہے۔ ترکیہ کے 81 میں سے 10 صوبوں میں تباہ کن زلزلے سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ کچھ دیہات تک کئی دنوں تک نہیں پہنچا جاسکا۔ زلزلے سے 6000 سے زائد عمارتیں منہدم ہوئیں ہیں اور ترکیہ کی AFAD ڈیزاسٹر اتھارٹی کے ملازمین خود بھی اس زلزلے میں پھنس گئے ہیں۔ ترکیہ میں زلزلے کی تباہ کن آفت کا شکار ہونے والے علاقے ھطائی میں بڑے پیمانے ہونے والی ہلاکتوں کے بعد مہلوکین کا اجتماعی قبرستان بنایا گیا ہے جس میں قبروں پر ان میں مدفون افراد کی لاشوں کے ناموں کے بجائے نمبر اور تصاویر لگائی گئی ہیں، تاہم ان قبروں پر لاشوں کے نام اور دیگر کوئی شناخت موجود نہیں۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار نے ہاطائی' کے اس قبرستان کا دورہ کے موقع پر بنائی گئی ویڈیو رپورٹ میں بتایا ''کہ قبرستان میں زلزلے سے جاں بحق ہونے والے سیکڑوں افراد کو دفن کیا گیا ہے۔'' نامہ نگار کی طرف سے بنائی گئی ویڈیو فوٹیج میں سینکڑوں قبریں دکھائی دے رہی ہیں، جن پر ناموں کے بغیر صرف نمبر ہیں، کیونکہ بہت سے جاں بحق افراد کی لاشوں کی شناخت نہیں ہوسکی۔ جب کہ العربیہ کے نامہ نگار نے وضاحت کی ''کہ ترکیہ کی امدادی ٹیمیں لاشوں کی تصویریں کھینچ رہی ہیں اور انہیں دفنانے سے پہلے ان پر نمبر لگا رہی ہیں، خاص طور پر جن کی شناخت نہیں ہوسکی ہے یا ابھی تک کسی نے دعویٰ نہیں کیا، انہیں گم نام قرار دے کر دفن کیا جا رہا ہے۔ یہ اقدام وبائی امراض کے پھیلنے کے خوف سے لاشوں کو اس طرح دفنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ اسپتالوں اور یہاں تک کہ کھیل کے میدانوں اور دیگر عوامی مقامات پر بھی ہزاروں لاشوں کے ڈھیر لگ جاتے ہیں مگر متاثرہ علاقوں میں فوت ہونے والوں کے لواحقین نہیں پہنچ پاتے۔ بہت سے شہری اپنے رشتہ داروں کو جاننے کے لیے ان سائٹس پر آتے ہیں، وہ قبرستان میں اپنے پیاروں کو ان کی تصاویر سے شناخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جب کہ امدادی کارکن اب بھی زندہ بچ جانے والوں کو تلاش کر رہے ہیں یا زلزلے کے ملبے سے لاشیں نکال رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ زلزلہ متاثرین کی تعداد 40000 سے تجاوز کر سکتی ہے کیونکہ شام اور ترکیہ دونوں ملکوں میں اب بھی زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں ملبوں کے ڈھیر موجود ہیں اور امدادی کارکن ان تک نہیں پہنچ سکے ہیں۔ شروعاتی اوقات نہایت نازک تھے، سڑکیں خراب ہونے کی وجہ سے سرچ اور ریسکیو ٹیمیں دوسرے یا تیسرے دن تک پہنچنے کے لیے جدوجہد کر رہی تھیں۔ ترکیہ نے تقریباً کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں زیادہ زلزلے کا تجربہ کیا ہے، لیکن مرکزی رضاکار ریسکیو گروپ کے بانی کا خیال ہے کہ اس بار سیاست راستے میں آ گئی۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کا کہنا ہے کہ وہ شمال مغربی شام میں لوگوں کو امداد بھیجنے کے لیے حتمی منظوری کا انتظار کر رہا ہے، جہاں ملک کے طویل عرصے سے جاری خانہ جنگی کے کنٹرول والے علاقوں میں باغی ہیں اور امداد کی ترسیل میں باغی گروپوں کی جانب سے رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کو امید ہے کہ اس کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس گیبریسس جلد ہی تباہ کن زلزلے سے متاثرہ ان علاقوں کا سفر کرسکیں گے، ٹیڈروس اور ڈبلیو ایچ او کے اعلیٰ عہدیداروں کی ایک ٹیم ہفتے کے روز ایک انسانی امدادی طیارہ لے کر حلب پہنچی جس میں ٹراما ایمرجنسی اور 290000 امریکی ڈالر سے زیادہ کی سرجیکل کٹس تھیں۔

سپریم کورٹ میں دو نئے ججوں کا تقرر
34ججوں کی منظور شدہ تعداد مکمل

نئی دہلی: چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے پیر کے روز جسٹس راجیش بندل اور جسٹس اروند کمار کو سپریم کورٹ کے جج

کے عہدے کا حلف دلایا۔ اس کے ساتھ ہی عدالت عظمیٰ میں 34 ججوں کی منظور شدہ تعداد مکمل ہوگئی۔ جسٹس چندر چوڑ نے سپریم کورٹ کے احاطے میں جسٹس بندل اور جسٹس کمار کو حلف دلایا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے 10 فروری کو الہ آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس راجیش بندل اور گجرات ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اروند کمار کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر تقرری کی منظوری دی تھی۔ وزارت قانون وانصاف نے اسی دن دونوں ججوں کی تقرری کے بارے میں الگ الگ نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ جسٹس راجیش بندل اور جسٹس اروند کمار کے حلف لینے کے بعد نو ماہ کے وقفے کے بعد سپریم کورٹ میں ججوں کی تعداد 34 ہوگئی ہے۔ سپریم کورٹ میں ججوں کی منظور شدہ تعداد چیف جسٹس سمیت 34 ہے۔ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے اصل کیڈر کے جسٹس بندل 11 اکتوبر 2021 سے الہ آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے۔ جسٹس بندل نے 5 جنوری 2021 کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جج کے طور پر حلف لیا اور 29 اپریل 2021 سے انہیں ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی ذمہ داری سونپی گئی۔ کرناٹک ہائی کورٹ کیڈر کے جسٹس کمار 13 اکتوبر 2021 سے گجرات ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔

مشکل وقت میں امداد فراہم کرنے پر ترک سفیر نے بھارت کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی: 13فروری (عصر حاضر نیوز) زلزلہ زدہ ترکیہ اور شام کو امداد فراہم کرنے میں سب سے زیادہ سرگرم ممالک میں سے ایک بھارت کا ترکیہ کے سفیر فرات صونیل نے پیر کے روز ٹویٹ کر کے بھارت کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے ٹویٹ کیا کہ بھارت کے لوگوں کی طرف سے ہنگامی نوعیت کی امداد کی ایک اور کھیپ ترکیہ کے راستے پر ہے۔ انھوں نے مزید لکھا کہ بھارت کا شکریہ! ہر خیمہ، ہر کمبل یا سلیپنگ بیگ لاکھوں زلزلے سے بچ جانے والوں کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ واضح رہے کہ بھارت نے 'آپریشن دوست کے تحت اب تک 7 طیارے امدادی سامان اور خصوصی ریسکیو ٹیموں کے ساتھ ترکیہ اور شام بھیج چکا ہے۔ ساتویں پرواز اتوار کو 23 ٹن سے زیادہ امدادی سامان لے کر شام پہنچی تھی۔ یہ امداد مقامی انتظامیہ اور ماحولیات کے نائب وزیر معتز دوآجی نے دمشق کے ہوائی اڈے پر وصول کی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باغچی نے ٹویٹ کر کے اس کی اطلاع دی تھی۔

ملازمتوں کا بحران: سال 2023 میں ایک لاکھ سے زائد لوگ اچانک بے روزگار

عالمی سطح پر فروری کے مہینے میں ٹیک انڈسٹری کے 17400 سے زیادہ ملازمین اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ ہندوستان میں بھی کئی ملازمین کو نوکریوں سے نکال دیا گیا ہے۔ 2023 میں اب تک دنیا بھر میں تقریباً 340 کمپنیوں نے 1.10 لاکھ سے زیادہ ملازمین کو فارغ کیا ہے۔ اس ماہ ملازمت سے فارغ کرنے والی کمپنیوں میں یاہو، بائجوز، گوڈیڈی، گیٹ ہب، ای بے، آٹو ڈیکس، اولیکس گروپ اور دیگر کمپنیاں شامل ہیں۔ Layoff.FYI کی ویب سائٹ کے مطابق جنوری کے مہینے میں عالمی سطح پر تقریباً 1 لاکھ سے زیادہ افراد اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ صرف جنوری میں، اوسطاً، دنیا بھر میں 288 سے زائد کمپنیوں کی طرف سے روزانہ 3300 سے زیادہ ٹیک ورکرز کو نوکریوں سے فارغ کیا گیا۔ کساد بازاری کے خدشہ کے درمیان آنے والے دنوں میں ملازمتوں میں مزید کمی کا امکان ہے۔ گزشتہ سال نومبر میں 11000 ملازمین کو فارغ کرنے کے بعد، میٹا (سابقہ فیس بک) مبینہ طور پر اپنی افرادی قوت کو مزید کم کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ ایوی ایشن کی بڑی کمپنی بوئنگ اس سال فنانس اور ایچ آر عمودی میں 2000 ملازمتوں میں کمی کر رہی ہے اور کمپنی نے ان ملازمتوں میں سے ایک تہائی کو بنگلورو میں ٹاٹا کنسلٹنگ سروسز (TCS) کو آؤٹ سورس کر دیا ہے۔

پچھلے پانچ سالوں میں اقلیتی کمیشن کو 71 فیصد مسلم کمیونٹی کی شکایتیں موصول

دہلی: جیسا کہ پچھلے کچھ سالوں کے دوران ملک بھر میں اقلیتی برادریوں کے خلاف تشدد کے واقعات میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ان واقعات میں جو چیز حیران کن ہیں وہ یہ کہ گذشتہ پانچ برسوں میں قومی کمیشن برائے اقلیت (این سی ایم) کو موصول ہونے والی کل شکایات اور درخواستوں کا 71 حصہ صرف مسلم کمیونٹی سے متعلق ہے۔ پچھلے پانچ برسوں سے اتر پردیش واحد ریاست ہے جہاں سے کمیشن کو مسلم کمیونٹی سے متعلق سب سے زیادہ شکایات موصول ہوئی ہیں۔ اقلیتی امور کی وزارت کے اعداد و شمار کے مطابق 2017-18 اور 2022-23 (31 جنوری تک) کے درمیان تمام اقلیتی برادریوں یعنی مسلمان، عیسائی، سکھ، پارسی، جین اور بدھ مت سے متعلق کمیشن کو موصول ہونے والی کل 10562 شکایات میں سے 7508 کا تعلق صرف مسلم کمیونٹی سے ہے۔ یہ تمام اقلیتی برادریوں سے متعلق کمیشن کو موصول ہونے والی کل شکایات کا 71 فیصد ہے۔ این سی ایم ایکٹ 1992 کے سیکشن 9(1) کے مطابق کمیشن کو حقوق سے محرومی اور اقلیتوں کے تحفظ سے متعلق مخصوص شکایات کا جائزہ لینے اور اس طرح کے معاملات کو متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ مذکورہ کمیشن کو جو شکایات موصول ہو رہی ہیں وہ زیادہ تر پولیس مظالم، خدمات کے معاملات، اقلیتی تعلیمی اداروں اور مذہبی جائیدادوں پر تجاوزات سے متعلق ہیں۔ واضح رہے کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے تحت متعلقہ حکام سے رپورٹیں طلب کی جاتی ہیں۔ رپورٹس موصول ہونے پر کمیشن شکایات کے ازالے کے لیے متعلقہ حکام کو مناسب سفارشات پیش کرتا ہے۔ این سی ایم کو گزشتہ پانچ سالوں میں موصول ہونے والی کل شکایات سے متعلق اعداد وشمار کا قریبی تجزیہ ان میں سے اکثریت مسلم کمیونٹی سے آتی ہے۔ این سی ایم کو سنہ 2017-18 میں موصول ہونے والی کل 1498 شکایات میں سے 1128 یعنی 75 فیصد شکایات مسلم کمیونٹی سے آئی تھیں۔ ان میں سے 529 شکایات صرف اتر پردیش سے ہی مسلمانوں سے متعلق تھیں۔ اسی طرح 2018-19 میں کمیشن کو موصول ہونے والی کل 1871 شکایات (72 فیصد) میں سے 1344 شکایات کا تعلق مسلم کمیونٹی سے تھا۔ یہاں بھی اتر پردیش مسلم کمیونٹی کی 810 شکایات کے ساتھ آگے تھا۔ یہ اعداد وشمار 2019-20 میں بھی دیکھا جاسکتا ہے، جب این سی ایم کو موصول ہونے والی کل شکایات میں سے 73.7 فیصد مسلم کمیونٹی سے تھیں، جس میں اتر پردیش 728 شکایات کے ساتھ سرفہرست رہا۔ 2020-21 میں بھی کمیشن کو موصول ہونے والی کل 1463 شکایات میں سے 1105 یعنی 75.5 فیصد مسلم کمیونٹی سے متعلق تھیں، جن میں سے 646 صرف اتر پردیش سے تھیں۔ سنہ 2021-22 میں کل شکایات میں سے 68 فیصد شکایات مسلم کمیونٹی کی طرف سے این سی ایم کو موصول ہوئی تھیں، جن میں 659 شکایات اتر پردیش سے تھیں۔ رواں مالی سال (2022-23) کے دوران 31 جنوری 2023 تک این سی ایم کو 1984 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 1279 یعنی 64.4 فیصد مسلم کمیونٹی سے آئی تھیں، جن میں سے 662 اتر پردیش سے موصول ہوئی تھیں۔

Education is the movement from Darkness to Light
OSM
JUNIOR & DEGREE COLLEGE
COURSES OFFERED JUNIOR
- MPC - JEE | EAMCET | Regular
- BIPC - NEET | EAMCET | Regular
- MEC - Computer | CA Foundation | Regular
- CEC - Regular | CA Foundation | Computer
COURSES OFFERED DEGREE
- B.Com - General
- B.Com - Computer Applications
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS
TRANSPORT FACILTY FOR GIRLS ONLY
Head Office : Opp. Azam Function Hall, MOGHALPURA, HYDERABAD. 040-24577837, Ph : 9390222211
Branch Office : BANDLAGUDA, HYDERABAD. Ph : 9701538595, 8096143890

فرمانِ الٰہی

الم ۔ یہ کتاب ایسی ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں یہ ہدایت ہے ان ڈر رکھنے والوں کے لئے ۔ جو بے دیکھی چیزوں پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے (اللہ کی خوشنودی کے کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ۔

(سورۃ البقرۃ: ۱۔۳)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 22/رجب المرجب 1444ھ
بہ مطابق 14/فروری 2023ء بروزِ منگل

عشاء	مغرب	عصر	ظہر	فجر	نماز
7:31	6:23	4:41	12:40	5:42	ابتدا
5:20	7:30	6:22	4:39	6:37	انتہا

12:30	زوال	6:57	اشراق
6:26	افطار	5:31	ختم سحر

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا، جب تک کہ اس کو اپنے ماں باپ، اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ میری محبت نہ ہو۔

(بخاری ومسلم)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ویلنٹائن ڈے بے حیائی اور فحاشی کا دوسرا نام، مسلمان مغربی تہذیب سے متاثر نہ ہوں

مولانا غیاث احمد رشادی صدر منبر ومحراب فاؤنڈیشن کا صحافتی بیان

حیدرآباد۔ 13/فروری (پریس نوٹ) دنیا میں پائے جانے والے تمام مذاہب میں مغربی الحاد اور بے دینی کی لہر رفتہ رفتہ اپنا گہرا اثر دکھا رہی ہے، صورتحال یہ ہے کہ لوگوں میں مذاہب کا اثر صرف ناموں تک رہ گیا ہے اخلاقیات ومعاشرت اسی مغربی تہذیب کی ندر ہوتی جارہی ہے، ہمارے معاشرہ کا سرمایہ دار طبقہ مغربی تہذیب وثقافت کا دلدادہ بنتا جارہا۔ بے حیائی، عریانی، فحاشی کی کئی وجوہات ہیں مغرب نے آزادئ نسواں کے عنوان سے بے شرمی و بے حیائی کے کئی عناوین کو متعارف کروایا ہے کہ مغرب کے نمائندوں کی دی ہوئی ایک لعنت کبھی ویلنٹائن ڈے ہے جس کے ذریعہ بے حیائی اور فحاشی معاشرے میں پھیلا کر مذہب سے دوری پیدا کرنے کے لیے محنتیں کی جارہی ہیں مسلمان نوجوان لڑکیاں اور لڑکے یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ویلنٹائن ڈے بے حیائی اور فحاشی کا دوسرا نام ہے اس کا اسلامی تہذیب سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا غیاث احمد رشادی صدر منبر ومحراب فاونڈیشن انڈیا نے اپنے صحافتی بیان میں کیا ہے۔ مولانا نے کہا کہ ویلنٹائن ڈے کی ابتداء اور اس کے حقائق کیا ہیں؟۔ ویلنٹائن ڈے کی ابتداء سے متعلق بہت سی باتیں مشہور ہیں، انسائیکلو پیڈیا آف برٹانیکا کے مطابق اس دن کا تعلق قدیم بُت پرستوں (رومیوں) کے ایک دیوتا کے مشرکانہ تہوار سے ہے، یہ تہوار ہر سال فروری کے وسط میں منایا جاتا تھا، اس تہوار میں کنواری لڑکیاں محبت کے خطوط لکھ کر ایک بہت بڑے گلدان میں ڈال دیتی تھیں، اس کے بعد محبت کی اس لاٹری میں سے روم کے نوجوان لڑکے ان لڑکیوں کا انتخاب کرتے جن کے نام کا خط لاٹری میں اُن کے ہاتھ آیا ہوتا، پھر وہ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں شادی سے پہلے ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے ملاقاتیں کرتے، ویسبٹرز فیملی انسائیکلو پیڈیا کے مطابق عیسائیت کے مذہبی رہنماؤں نے اس مشہور بت پرستانہ رسم کو ختم کرنے کے بجائے اسے عیسائی لبادہ اوڑھانے کے لیے ایک پادری "سینٹ ویلنٹائن" کے تہوار میں بدل دیا، "سینٹ ویلنٹائن" وہ پادری ہے جسے "شاہ کلاڈیس" نے اس جرم میں قتل کروادیا تھا کہ وہ ایسے فوجیوں کی خفیہ طور پر شادیاں کروایا کرتا تھا، جنہیں شادیوں کی اجازت نہ تھی، سزا کے دوران قید کے زمانہ میں ویلنٹائن جیلر کی اندھی بیٹی پر عاشق ہوگیا، سزا پر عمل درآمد سے پہلے اپنی محبوبہ کو آخری خط لکھا، جس کے آخر میں دستخط کے طور پر "فرم یور ویلنٹائن" تحریر کیا، یہ طریقہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ رواج پا گیا، بعض لوگ اس دن کو رومیوں کی محبت کے دیوتا "کیوپڈ" سے متعلق سمجھتے ہیں، اس کے بارے میں عیسائیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ یہ لوگوں کے دلوں میں تیر مار کر انہیں عشق میں مبتلا کرتا ہے، اُن کا یہ بھی خیال ہے کہ اس کی ماں (محبت کی دیوی "Venus") کا پسندیدہ پھول گلاب ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہم بہ حیثیت مسلمان کس طرح ان غیر شرعی وغیر اخلاقی باتوں کو قبول کریں گے؟ ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حیاء و پاکدامنی کی تعلیمات دی ہیں۔ ویلنٹائن ڈے اگر پادری ویلنٹائن کی داستان عشق کی یاد منانے کا دن ہے تو یہ ایک انتہائی گھٹیا عمل ہے، جو مذہب کے نام پر حرام کاری کرے اور دھوکہ دے جس کو خود اس کے مذہب والوں نے انکار کر دیا ہو ہم بہ حیثیت امتی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے کے کس طرح اس کو اپنا کر اللہ کو راضی کرسکیں گے۔ مولانا نے کہا کہ شرم و حیا انسان کی فطرت کا حصہ اور ایمان کا جزو ہے۔ اس کا لحاظ رکھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ معاشرے میں اس طرح کے تہواروں کو پروان چڑھانا، اسلامی معاشرے کی تباہی و بربادی پھیلانے کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ ہمیں اس بارے میں بہت گہرائی سے سوچنے کی ضرورت ہے۔ اللہ پاک امت مسلمہ کو اس شر سے بچائے۔

مسجد نزہت ٹپہ چبوترہ میں آج عظیم الشان جلسہ فضائل حضرت سیدنا امیر معاویہؓ

حیدرآباد: 13/فروری (پریس نوٹ) مفتی سید ابراہیم حسامی قاسمی سربراہ تحریک غلامان صحابہؓ کے بموجب تحریک غلامانِ صحابہؓ کے زیر اہتمام آج 14/فروری بروز منگل بعد نماز عشاء مسجد نزہت ٹپہ چبوترہ حیدرآباد میں عظیم الشان جلسہ فضائل ومناقب حضرت سیدنا امیر معاویہؓ مقرر ہے۔ جس کی صدارت مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ امیر ملت اسلامیہ ومہتمم دارالعلوم حیدرآباد فرمائیں گے، جناب شیخ حمید صاحب متولی مسجد ہذا نگرانی کریں گے۔ مہمان خصوصی مولانا سید مصباح الدین حسامی نائب ناظم مدرسہ گلزار مدینہ میاں پور اور مولانا مفتی محمد غیاث الدین حسامی ناظم مدرسہ منہاج القرآن ورم گڈہ حیدرآباد ہوں گے، اس جلسہ کو نامور عالم دین مولانا سید احمد ومیض ندوی استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ دارالعلوم حیدرآباد وخلیفہ مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی، مولانا مفتی محمد مکرم محی الدین قاسمی صدر مفتی صفا بیت المال، مولانا محمد مجیب الدین حسامی استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ دارالعلوم حیدرآباد مخاطب فرمائیں گے۔ عامۃ المسلمین و عاشقان صحابہؓ سے کثیر تعداد میں شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔

قبائلیوں کو دس فیصد ریزرویشن کا مطالبہ، بی آر ایس کی پوسٹ کارڈ تحریک

حیدرآباد 13 فروری (عصر حاضر) قبائلیوں کو تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں دس فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ریاست کی حکمران جماعت بی آر ایس کے قبائلی طلبہ کے شعبہ نے شہر حیدرآباد کے گن پارک پر پوسٹ کارڈ مہم کا آغاز کیا۔ اس ونگ نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ریاستی حکومت کے 10 فیصد قبائلی ریزرویشن بل کو فوری طور پر منظور کرے۔ دستکاروں کے مسائل پر وزیر آئی ٹی تارک راماروکی جانب سے شروع کی گئی پوسٹ کارڈ تحریک کے تسلسل کے ایک حصے کے طور پر یہ پوسٹ کارڈ تحریک شروع کی گئی ہے۔ بی آر ایس کے قبائلی طلبہ ونگ کے لیڈر سرینو نائک نے مطالبہ کیا کہ آندھرا پردیش تنظیم جدید ایکٹ 2014 کے مطابق ٹرائبل یونیورسٹی قائم کی جائے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے دنوں میں تحریک مزید شدت پیدا کی جائے گی۔

حیدرآباد کی کل ہند صنعتی نمائش سے لطف اندوز ہونے والوں کی تعداد میں زبردست اضافہ

حیدرآباد 13 فروری (عصر حاضر) شہر حیدرآباد کی کل ہند صنعتی نمائش کو دیکھنے اور خریداری کرنے کیلئے آنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے۔ اس نمائش کی خاص بات یہ ہے کہ کئی دہائیوں سے اس نمائش میں کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک کے اسٹالس لگائے جاتے ہیں۔ شہر حیدرآباد کے مقامی افراد کے بشمول پڑوسی ریاستوں کے مختلف شہروں سے لوگ 45 دنوں تک جاری رہنے والی اس نمائش کو دیکھنے کیلئے آتے ہیں۔ ان افراد میں کافی جوش وخروش دیکھا جارہا ہے۔ نمائش کے اختتام کے لئے صرف تین دن ہونے کے سبب ہر ہفتہ اتوار کے برخلاف جاریہ اتوار کو عوام کا کافی ہجوم دیکھا گیا۔ اس نمائش میں تجارتی اسٹالس کے بشمول سرکاری محکمہ جات کے بیشتر اسٹالس بھی لگائے گئے ہیں جہاں پر سرکاری اسکیمات کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کی جارہی ہے۔ اس نمائش کو پہلی مرتبہ دیکھنے والوں نے اس پر مسرت کا اظہار کیا ہے۔ بعض خواتین نے کہا کہ وہ ہر سال اس نمائش کو دیکھنے اور خریداری کرنے کے لئے آتی ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ کورونا کی صورتحال کے بعد پہلی مرتبہ یہ نمائش معمول کے مطابق لگائی گئی ہے۔

نارائن پیٹ میں مقاماتِ مقدسہ پر روانگی سے قبل تہنیتی تقریب

نارائن پیٹ: 13/فروری (اسٹاف رپورٹر) عبدالسلیم ایڈوکیٹ نائب صدر اشرفیہ ایجوکیشنل سوسائٹی کولم پلی ضلع نارائن پیٹ کی رہائش گاہ میں مخدوم خواجہ سید شاہ جلال حسینی اشرفی جلالی سجادہ نشین بارگاہ قتالیہ کولم پلی ضلع نارائن پیٹ وصدر اشرفیہ ایجوکیشنل سوسائٹی کولم پلی محمد فضل احمد و دیگر کی بغداد شریف بیت المقدس کے علاوہ دیگر مقدس مقامات پر روانگی کے ضمن میں تہنیتی تقریب کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ تقریب کا آغاز پر مولانا سید احمد حسینی اشرفی جلالی جانشین سجادہ بارگاہ قتالیہ کولم پلی نے نعت شریف پڑھی۔ جبکہ مولانا فاروق بن مخاشن نظامی نے مقدس مقامات کے متعلق تفصیلی خطاب فرمایا۔ اس موقع پر عبدالسلیم ایڈوکیٹ و دیگر نے سید جلال حسینی اشرفی کی گلپوشی کی۔ اور ہندوستان میں امن وامان اور ریاست تلنگانہ کی خوشحالی کے لے دعا کی درخواست کی۔ تقریب میں دیگر حضرات نے بھی سید جلال حسینی اشرفی جلالی کی کثرت سے گلپوشی کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر محمد شفیع چاند جنرل سکریٹری اشرفیہ ایجوکیشنل سوسائٹی کولم پلی امیر الدین ایڈوکیٹ کونسلر خلیل احمد تاج صدر الملکہ ایجوکیشن سوسائٹی خواجہ محبوب خان پرنسپل ٹریز اسکول بوائز نارائن پیٹ فضل الرحمن اسکالر وصدر اردو ٹیچرس اسوسی ایشن نارائن پیٹ' سرفراز حسین انصاری غلام دستگیر چاند محمد جعفر تاج غوث انپور حافظ محمد تقی و دیگر موجود تھے۔ ڈاکٹر ریان کے شکریہ پر تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔

مسلمانوں کے خلاف زعفرانی ذہنیت کے حامل وہندوتوا قائدین کا رویہ قابل افسوس

تعمیر ملت کے سمپوزیم سے عمر احمد شفیق، ڈاکٹر ولی اللہ قادری و دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔ 13/فروری (پریس نوٹ) معتمد عمومی مجلس تعمیر ملت جناب عمر احمد شفیق نے کہا کہ فرقہ ذہنیت کے حامل قائدین کی نفرت انگیز تقاریر سے ملک کی یکجہتی وسالمیت کو خطرہ لاحق ہے۔ صدر اجلاس جناب عمر احمد شفیق ہفتہ کو گلشن خلیل مانصاحب ٹینک روبرو گارڈن ٹاور میں اسٹڈی سرکل کل ہند مجلس تعمیر ملت کے زیر اہتمام منعقدہ سمپوزیم بعنوان 'نفرت انگیز تقاریر سے ملک میں انتشار کی سازش' سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ ملک میں مخصوص اقلیتی فرقہ کے خلاف نفرت کی سیاست عروج پر ہے جس میں زعفرانی جماعتوں سے وابستہ برسر اقتدار قائدین دستوری امور کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مسلمانوں کے خلاف نفرت کی سیاست کو فروغ دینے میں مصروف ہیں جس سے دستور کا تقدس پامال ہورہا ہے۔ جناب عمر احمد شفیق نے کہا کہ حالیہ عرصہ میں ملک میں بی جے پی دور اقتدار میں کئی سیکولر شہریوں نے اپنی شہریت سے دستبرداری اختیار کرکے ملک چھوڑ دیا جن میں اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک سیاسی جماعتیں بھی ناقابل بھروسہ ہیں جنہیں مسلمانوں کے مسائل کی یکسوئی سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فرقہ پرست عناصر کی جانب سے مسلمانوں اور اقلیتوں کے خلاف وقفہ وقفہ سے نفرت انگیز تقاریر کے ذیعہ ملک کی یکجہتی کو متاثر کرنے کیلئے نفرت کی آگ بھڑکانے والوں میں یوپی حکومت کی قیادت کرنے والے بی جے پی چیف منسٹر یوگی آدتی ناتھ و بی جے پی قائدین نپور شرما اور نوین جندال کے علاوہ وشوا ہندو پریشد و آر ایس کے پرچارک اچاریہ جگت گرو' بھاگیشور دھام مندر کا ہری مہاراج' غازی آباد کے دسنا دیوی ٹمپل کا پجاری یاتی نرسنگانند' شیام مہاؤ' سوامی پرساد موریہ اور حیدرآباد کے بی جے پی رکن اسمبلی راجہ سنگھ و دیگر ہندوتوا وغفرانی ذہنیت کے حامل قائدین قابل ذکر ہیں۔ ان فرقہ پرست عناصر کی نفرت انگیز تقاریر سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا جارہا ہے جس کا حکومت کی جانب سے سخت نوٹ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ائمہ وخطبا کو مشورہ دیا کہ وہ جمعہ و دیگر موقعوں پر خطاب کرتے ہوئے موجودہ حالات کے تناظر پر روشنی ڈالتے ہوئے مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کو جذبات قابو رکھنے پر زور دیں کیوں کہ نوجوان جذباتی نعروں سے بہک جانے کا اندیشہ رہتا ہے جس کا خمیازہ انہیں بھگتنا پڑتا ہے جس معاشرہ برا اثر پڑے گا۔ معتمد عمومی تنظیم نے کہا کہ کل ہند مجلس تعمیر ملت بھی مسلمانوں اور نوجوانوں کو دینی علوم کے حصول کے ذریعہ ملک میں یکجہتی کے ماحول کے فروغ کا درس دیتی ہے۔ ڈاکٹر سید ولی قادری نے کہا کہ فرقہ پرست تنظیموں اور ہندوتوا و آر ایس آر ایس قائدین و کارکن مسلمانوں کے خلاف نعروں کو بلند کرتے نہیں تھکتے اور کہا کہ اب تو مسلمانوں کے علاوہ عیسائیوں کے خلاف بھی حکومت رویہ صحیح نہیں ہے۔ ایک طرف بٹواڑہ کی سیاست پر عمل کیا جارہا ہے تو دوسری طرف قتل وغارت گیری کی سیاست کو فروغ دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لو جہاد' وندے ماترم' گھر واپسی اور گاؤ رکھشک کے نام پر ہجومی تشدد کیا جارہا ہے جس کے نتیجہ میں اخلاق' جنید اور پہلو خان کو قتل کیا گیا۔ اس کے علاوہ نریندر مودی نے میڈیا کو بھی اپنا ہم نوا بنالیا ہے جس کے بعد اب وہ گودی میڈیا بن کر رہ گیا اور کہا کہ مسلمانوں پر حملہ کرکے ہندوؤں کی تائید کا حصول عام بات ہوتی جارہی ہے یہی نہیں بلکہ سیکولر تاریخ کو ختم کرکے نصابی کتابوں سے حقائق کو مسخ کرتے ہوئے بچوں کی غلط ذہن سازی کی جارہی ہے۔ جناب بشیر الدین فاروقی سابق ڈی ای او نے موجودہ حالات پر ہونے والے پروگراموں سے ملت اسلامیہ خاص کر موجوانوں کی دوری پر افسوس کا اظہار کیا۔ قبل ازیں معتمد اسٹڈی سرکل ڈاکٹر یوسف حامدی نے ملک کے موجودہ حالات کے پیش نظر مذکورہ عنوان پر سمپوزیم کے انعقاد پر روشنی ڈالی۔ سمپوزیم کا آغاز جناب حافظ وقاری مفسر حسین کی قرأت سے ہوا۔ معتمد اسٹڈی سرکل ڈاکٹر یوسف حامدی نے شکریہ ادا کیا اور کاروائی چلائی۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

گنبدوں کو رومیوں نے متعارف کروایا اسے اسلامی ڈھانچہ قرار دینا صریح جہالت

اقتدار میں آنے پر سکریٹریٹ کی نئی عمارت کو منہدم کرکے ازسرِ نو تعمیر کرنے بنڈی سنجے کا اعلان مضحکہ خیز، ماہر تعمیرات ناگا پروین کا ردِ عمل

کوئی پرگتی بھون تو کوئی سکریٹریٹ کے انہدام کی بات کرتا ہے جبکہ ہم بنیاد ڈالنے کی بات کرتے ہیں : کے ٹی آر

حیدرآباد:13/فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ بی جے پی کے صدر بنڈی سنجے کمار نے ایک نیا تنازعہ کھڑا کردیا انہوں نے کہا کہ اگر پارٹی ریاست میں برسر اقتدار آتی ہے تو وہ نو تعمیر شدہ سکریٹریٹ کو منہدم کردیں گے۔انہوں نے کہا کہ عمارت کے گنبد انہیں تاج محل کی یاد دلاتے ہیں اور ڈھانچے نظام کی ثقافت کی عکاسی کرتے ہیں۔بی جے پی لیڈر نے دعویٰ کیا کہ گنبد اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی کو خوش کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں اور وعدہ کیا کہ اگر بھگوا پارٹی کو ووٹ دیا گیا تو وہ "تلنگانہ کی ثقافت کی عکاسی" کے لیے سکریٹریٹ کو دوبارہ تعمیر کریں گے۔لیکن کیا گنبد سپریم کورٹ اور راشٹرپتی بھون جیسی عمارتوں کا حصہ نہیں ہیں؟، اگر یہ خاص طور پر اسلامی ڈھانچے ہیں تو پھر جو قدیم مندروں میں گنبد موجود کیوں ہیں؟۔اس مسئلے پر روشنی ڈالتے ہوئے، ماہر تعمیرات پنگلی ناگا پراوین نے کہا:"گنبد دراصل رومیوں کے فن تعمیر کا حصہ ہے جس کو انہوں نے متعارف کروایا تھا۔وہ ایک مسلط عنصر چاہتے تھے جو ان کی بڑی عمارتوں کی چھت کے طور پر کام کرے۔اسلامی فن تعمیر نے ان عناصر کو بصری جمالیات کے لیے منتخب کیا ہے۔ان گنبدوں کے پروفائل مختلف ہیں۔گنبدوں کے ڈیزائن کی اہمیت کی وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا:"گنبدوں کو عام طور پر طاقت کی علامت کے طور پر دیکھا جاتا ہے کیونکہ وہ دیکھنے میں عمارتوں کی عظمت و شوکت کو چار چاند لگاتے ہیں۔اسے کسی عمارت کے پس منظر کے طور پر آسمان کے ساتھ نظر آنے کے لیے کیپنگ عنصر کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔دکن کا خطہ ایسے گنبدوں سے بھرا ہوا ہے۔لہٰذا سکریٹریٹ کی عمارت پر گنبدوں کی تعمیر عام بات ہے کوئی خاص یا نئی چیز نہیں ہے۔

بنڈی سنجے کمار کے تبصرے پر بات کرتے ہوئے، کنزرویشن آرکیٹیکٹ جی ایس وی سوری نارائن مورتی نے کہا:"کسی بھی وقت اور کسی کی طرف سے فن تعمیر پر تنقید ہوسکتی ہے......لیکن ہندوستان میں کسی بھی فن پارے پر تباہ کن نظریات سے متعلق بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے، چاہے فن تعمیر پر سیاسی طور پر مختلف نظریات ہوں۔عمارتیں گنبد درحقیقت ہندوستانی فن تعمیر کا حصہ ہیں۔" اس تنازعہ کے علاوہ، سیکرٹریٹ کے ڈیزائن کو بعض لوگوں نے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔عمارت کے ڈیزائنر آسکر اور پونی آرکیٹیکٹس نے کہا ہے کہ سکریٹریٹ کا طرزِ تعمیر بنیادی طور پر کلاسیکی دکن کاکتیہ ہے۔انہوں نے نیلکانتیشورا مندر، سلنگ پور میں ہنومان مندر اور ونپرتی محل کو ڈیزائن پریرتا کے طور پر ذکر کیا ہے۔نیا ڈیزائن پیمانے اور جمالیات کے لحاظ سے بنیادی طور پر برا نہیں ہے۔تلنگانہ کانگریس کے سربراہ اے ریونت ریڈی نے لوگوں سے پرگتی بھون کے دروازے کھولنے کی اپیل کی ہے جہاں غریب داخل نہیں ہو سکتے۔سیاسی حریفوں کے ان تبصروں کا جواب دیتے ہوئے، کے ٹی راما راؤ وزیر اور چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ کے بیٹے نے کہا: ایک آدمی نے کہا کہ وہ پرگتی بھون کو منہدم کردے گا اور اب دوسرا کہہ رہا ہے کہ وہ سکریٹریٹ کو منہدم کردے گا۔ہم بنیاد ڈالنے کی بات کرتے ہیں، جب کہ وہ قبریں کھودنے کی بات کرتے ہیں۔میں اپنے تمام دوستوں سے کہتا ہوں کہ اگر ریاست ان انتشار پسند قوتوں کے ہاتھ لگ جائے تو اس کے نتائج کے بارے میں آپ خود غور کریں۔

تلنگانہ میں اول تا نویں جماعت کے لیے گرمائی تعطیلات کا اعلان

حیدرآباد:13/فروری (عصرحاضر) تلنگانہ کے محکمہ تعلیم نے ریاست کے اسکولوں میں اول تا نویں جماعت کے طلباء کے سمیٹیو اسمنٹ-2(SA) امتحانات کی تاریخ میں کچھ تبدیلی کی ہے۔جیسا کہ قبل ازیں تعلیمی کیلنڈر میں بتایا گیا تھا کہ سالانہ امتحانات کا 10 اپریل سے آغاز ہوگا لیکن محکمہ تعلیم نے امتحانات کے شیڈول میں تبدیل کی ہے۔اب سالانہ امتحانات 12 اپریل سے شروع ہوں گے۔امتحانات کے تازہ شیڈول کے مطابق اول تا پانچویں جماعت کے امتحانات 17 اپریل کو ختم ہوں گے وہیں چھٹویں جماعت تا نویں جماعت کے امتحانات 20/اپریل تک جاری رہیں گے اور 21 اپریل کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ڈائرکٹر آف اسکول ایجوکیشن سری دیوسینا نے تمام اسکولس کے پرنسپلز کو 24 اپریل کو والدین کے ساتھ میٹنگ کا اہتمام کرنے کا مشورہ دیا تاکہ طلباء کی ترقی پر والدین سے تبادلہ خیال کیا جاسکے اور نتائج پر ان کے دستخط حاصل کرسکیں۔اس سال گرمیوں کی چھٹیاں 48 روز کی ہوں گی: 25 اپریل تا 11 جون تک گرمیوں کے چھٹیاں رہیں گی۔ 12 جون سے تعلیمی سال کا آغاز ہوگا اور تمام اسکولز کھل جائیں گے۔

فٹ اوور برجز کی موجودگی کے باوجود استعمال نہ کرنا تشویش کا باعث

حیدرآباد:13/فروری (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد میں پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لیے جگہ جگہ فٹ اوور برجز موجود ہیں جو خاص طور پر مصروف سڑکوں اور جنکشنوں کو محفوظ طریقے سے عبور کرنے میں معاون ہیں۔پیدل چلنے والوں کی حفاظت کو بڑھانے اور انفراسٹرکچر بنانے کے لیے ریاستی حکومت کی کوششوں کے باوجود، ان سہولیات کے استعمال اور حادثات کے خطرات سے بچنے میں شہریوں کی بے حسی شہری انتظامیہ اور ٹریفک پولیس دونوں کے لیے تشویش کا باعث بن گئی ہے۔مناظر ایک جیسے ہوتے ہیں چاہے وہ بنجارہ ہلز میں روڈ نمبر 3 پر ہو یا پنجہ گٹہ میں حیدرآباد سنٹرل مال کا یا بیگم پیٹ میں پلازہ ہوٹل کے قریب میں واقع فٹ اوور برج ہو۔پیدل چلنے والوں کو محفوظ طریقے سے اور آرام کے ساتھ سڑک عبور کرنے کے لیے فٹ اوور برج پر جانے کو ترجیح نہیں دیتے بلکہ سڑک پر چلتے ہوئے، گزرتی ہوئی گاڑیوں کے درمیان سے ہی گزرنے کو ترجیح دیتے ہیں حالانکہ ایسا کرنے سے راستے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور نہ صرف اپنے لیے بلکہ گاڑی چلانے والوں کے لیے سخت مشکل کھڑی ہوجاتی ہے اور پھر یہی حرکت حادثات کو دعوت دیتی ہے۔بیگم پیٹ پر ایک ٹریفک پولیس اہلکار فٹ اوور برج کے قریب، نوجوان اور بوڑھے دونوں گاڑیوں کو آہستہ کرنے اور خطرے سے سڑک پار کرنے کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔" زیادہ تر لوگ یہاں برج پر چڑھ کر جانے سے گریز کرتے ہیں اور اس کے بجائے شارٹ کٹ کو ترجیح دیتے ہیں اور اس کے خطرات کو جانتے ہوئے بھی تیز رفتار ٹریفک سے گزرنے کی کوشش کرتے ہیں"۔اسی طرح کے مناظر شہر کے بیشتر مقامات پر دیکھنے کو ملتے ہیں۔

یہاں تک کہ ٹریفک کے زیادہ اوقات کے دوران، فٹ اوور برج کے بالکل نیچے، پیدل چلنے والے حتیٰ کہ موبائل فون پر بات کرتے ہوئے، خطرات سے بے پرواہ سڑکوں کو پار کرتے ہیں۔شہریوں کو زیادہ باخبر رہنا چاہیے اور فٹ اوور برج کا استعمال کرنا چاہیے جب کوئی قریب میں ہو، اور سڑک کے دوسرے کنارے تک پہنچ جائے۔ایک پولیس اہلکار نے کہا حکومت بنیادی ڈھانچہ تشکیل دے رہی ہے اور شہریوں کو پیدل چلنے والوں کی حفاظت کے لیے کوششوں میں بھرپور تعاون کرنا چاہیے۔پیدل چلنے والوں کی حفاظت کے لیے حکومت نے 76.65 کروڑ روپے کے تخمینہ خرچ کے ساتھ 22 فٹ اوور برج تجویز کیے ہیں۔ان میں سے اب تک نو مکمل ہو چکے ہیں اور باقی کام آخری مراحل میں ہیں۔بزرگوں اور خاص طور پر معذور افراد کے لیے، ان برجوں میں سیڑھیوں کے علاوہ لفٹ اور ایسکلیٹرز بھی لگائے گئے ہیں۔

پونے کے گوگل آفس میں بم کی جھوٹی اطلاع۔حیدرآباد میں ایک شخص گرفتار

حیدرآباد 13 فروری (عصر حاضر نیوز) پونے کے گوگل آفس میں بم کی جھوٹی اطلاع دینے والے شخص کو حیدرآباد میں تلنگانہ پولیس نے گرفتار کرلیا گیا۔اس شخص کو ممبئی لے جانے کیلئے پولیس کی ٹیم حیدرآباد روانہ ہوگئی ہے۔پولیس نے بتایا کہ اس شخص کے پاس پونے کے گوگل آفس کا فون نمبر نہیں تھا اسی لئے اس نے ممبئی میں گوگل کے ہیڈکوارٹرس کو فون کرتے ہوئے بم کی جھوٹی اطلاع دی جس کے ساتھ ہی ممبئی پولیس نے پونے پولیس کو چوکس کیا۔پونے پولیس نے بم کو ناکارہ بنانے والے دستہ اور ڈاگ اسکواڈ کے ساتھ کمپنی پہنچ کر تلاشی لی تاہم یہ اطلاع جھوٹی ثابت ہوئی۔پولیس کے مطابق اس شخص کی شناخت حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے پی شیوانند کے طور پر کی گئی ہے۔اس کے خلاف بی کے سی پولیس نے تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا۔

حیدرآباد میں آسیان۔انڈیا یوتھ سمٹ کا انعقاد، جنرل سکریٹری کیوکم ہورن کا خطاب

حیدرآباد 13 فروری (یواین آئی) وزارت خارجہ کی جانب سے شہر حیدرآباد میں تین روزہ آسیان۔انڈیا یوتھ سمٹ منعقد کی گئی۔آسیان کے جنرل سکریٹری کیوکم ہورن نے ورچول طریقہ کار سے خطاب کرتے ہوئے مندوبین پر زور دیا کہ وہ آسیان ممالک کے درمیان تعلقات کو مستحکم کرنے کی سمت کام کریں جس کے نتیجہ میں اہم شعبہ جات میں عظیم اشتراک اور تعاون ہوسکے گا۔انہوں نے عالمی امن کو یقینی بنانے کے مقصد سے ہند۔پیسیفک خطہ میں خواہش کے مطابق تبدیلیوں کو لانے جذبہ کے ساتھ بڑا رول ادا کرنے نوجوانوں پر زور دیا۔مرکزی وزیر سیاحت کشن ریڈی جنہوں نے اس سمٹ کا افتتاح کیا، کہا کہ آسیان ممالک میں ہندو اور بدھ روایات کی جڑوں کی تہذیبی میراث ہے۔انہوں نے وزیراعظم مودی کی "ایکٹ ایسٹ پالیسی" کی تفصیلات سے واقف کرواتے ہوئے کہا کہ یہ پالیسی تین 'سی' پر مشتمل ہے۔پہلا سی کامرس، دوسرا سی کنکٹیوٹی اور تیسرا سی کلچر۔انہوں نے کہا کہ ملک کا شمال مشرقی خطہ، چمکدار ایسٹ ایشیا پالیسی پر عمل کرنے کا دروازہ ہے۔

رچاکونڈہ پولیس کی جانب سے عنبرپیٹ پریڈ گراؤنڈ پر گاڑیوں کی نیلامی

حیدرآباد: رچاکونڈہ پولیس 20 فروری کو عنبرپیٹ میں آرمڈ ریزرو ہیڈکوارٹرس پریڈ گراؤنڈ میں 283 گاڑیوں کی عوامی نیلامی کرے گی۔تین پہیے اور دو پہیہ والی گاڑیاں جنہیں سڑکوں پر چھوڑ دیا گیا، سیکشن 39(b) کے تحت بک کیا گیا تھا، R/w ایکٹ 7 (کسی شخص کو ایسے سرپرست قرار دیتے ہوئے عدالت حکم دے سکتی ہے اس کے مطابق) رچاکونڈہ اور حیدرآباد سٹی پولیس ایکٹ 1348F کے سیکشن 40 (پولیس افسران کے ذریعہ استعمال کیا جانے والا اختیار) اور 41 (گرفتاری کا طریقہ کار) فروخت کیا جائے گا۔رچاکونڈہ کے تعلقات عامہ کے افسر نے شہریوں کو ہدایت دی ہے کہ جو ان گاڑیوں کو خریدنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ 17 اور 18 فروری کو عنبرپیٹ پریڈ گراؤنڈ میں ان کا معائنہ کریں۔دلچسپی رکھنے والے افراد مزید معلومات کے لیے 9441037994 اور 8008338535 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

ملک کی معیشت پر وزیراعلی تلنگانہ کے غلط دعوے: کشن ریڈی

حیدرآباد 13 فروری (یواین آئی) مرکزی وزیر سیاحت کشن ریڈی نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ کے وزیراعلی کے چندرشیکھر راؤ اپنی ذاتی ترجیحات میں اضافہ اور عوام کو گمراہ کرنے کے لیے غلط دعوے کررہے ہیں کہ ملک کا اقتصادی شعبہ بحران کا شکار ہے۔قومی دارالحکومت نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ وزیراعلیٰ نے کل قانون ساز اسمبلی میں ملک کی شبیہ کو خراب کرنے کی بات کی تھی۔انہوں نے کہا کہ ملک پہلے جی ڈی پی ترقی کے لحاظ سے 11 ویں نمبر پر تھا، حال ہی میں اس نے برطانیہ کو پیچھے چھوڑ کر 5 واں مقام حاصل کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کے اندازوں کے مطابق ملک 2027 میں چوتھے نمبر پر پہنچ جائے گا۔انہوں نے دعوی کیا کہ ملک پیداواری شعبے میں بھی دنیا میں پانچویں نمبر پر آگیا ہے۔وزیر موصوف نے ہندوستانی معیشت کا بنگلہ دیش، سنگاپور اور سری لنکا جیسے ممالک کی معیشت سے موازنہ کرنے پر اعتراض کیا۔انہوں نے وزیراعلی کو ملک کے معاشی حالات اور بیرونی ممالک کے معاشی حالات کے بارے میں گوگل پر سرچ کرنے کا مشورہ دیا۔ساتھ ہی انہوں نے ملک کی معیشت پر کھلے مباحث کے لیے آنے وقت اور جگہ کا تعین کرنے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں پروجیکٹس کے نام پر سنگین بے ضابطگیاں ہو رہی ہیں۔چندرشیکھر راو نے تلنگانہ کے بجٹ اجلاس کو سیاسی جلسوں میں تبدیل کردیا ہے اور مرکز کی توہین کے لیے اسمبلی کا استعمال کیا۔انہوں نے کہا کہ ڈبل بیڈ روم مکانات، بے روزگاری کے فوائد، دلتوں کے لیے تین ایکڑ اراضی، طلبہ کے مسائل، بیلٹ شاپس اور دھرانی کے مسائل پر اسمبلی میں مباحث کروائے جانے چاہئے تھے۔انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں پروجیکٹس کے نام پر ہزاروں کروڑ کی لوٹ مار کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ جب ریاست بنی تھی تو 60 ہزار کروڑ کا قرض تھا، اب 5 لاکھ کروڑ کا قرض ریاست پر ہے۔

جمعیۃ علماء کا 34واں اجلاس عام اور مولانا سید ارشد مدنی کا دوٹوک خطاب

تجزیہ نگاروں کی نظر میں

مولانا مدنی نے وقتی جذبات میں نہیں تحقیقی بات کہی ہے

ہمیں غلط اور سطحی الفاظ کے استعمال سے احتراز کرنا چاہیے، تنقید و تبصرہ بھی ہو لیکن مناسب الفاظ میں، ہمیں ان گروؤں کو الگ نہیں کرنا چاہیے، ہماری مختلف مواقع پر لوکیش منی سے ملاقاتیں رہی ہیں، ان کا علمی مقام و مرتبہ اتنا بڑا نہیں ہے کہ ہم نظریہ و موقف بدل لیں، مولانا مدنی دامت برکاتہم بہت دنوں سے ہندو دھرم گروؤں سے مختلف طرح کے ضروری سوالات کر کے صحیح جوابات تلاش کرنے میں سنجیدگی سے لگے ہوئے ہیں، گزشتہ کئی مہینوں سے جب بھی ملاقاتیں یا فون پر باتیں ہوئیں متعلقہ باتوں کا بھی ذکر کیا، مولانا مدنی نے اسٹیج سے بھی کہا کہ ہم نے بہت سے دھرم گروؤں سے پوچھا منش، منشیہ، مانس کے بارے میں تحقیق کر رہے تھے، ہم جیسے طالب علم سے بھی پوچھتے رہتے ہیں کہ تمہارے مطالعے کے حساب سے بات کیا ہے، ہم نے کہا کہ سنسکرت، ہندی کے لغات میں منشیہ کے معنی منو کی اولاد ہی لکھا ہے، رام چرت مانس، مانس نون کے زبر کے ساتھ، تصوراتی بات، ذہنی تصویر و نظریہ کو کہا جاتا ہے، مانش نون کے پیش کے بنگلہ میں آدمی، انسان ہے، ہندی سنسکرت، میں منش، منشیہ، نون کے پیش کے ساتھ تلفظ ہے، تلسی داس نے اپنے ذہنی تصویر و خاکے کے مطابق رام چندر کی جو سیرت لکھی ہے وہ رام چرت مانس ہے، چرت سیرت کے معنی میں ہے، مطلب ایسا نہیں ہے کہ مولانا مدنی نے یوں ہی وقتی جوش میں ایسا کچھ کہہ دیا ہے، انھوں نے سوچ سمجھ کر اپنا نقطہ نظر پیش کیا ہے اور بھارت کے موجودہ تناظر میں بڑی بات ہے، ہندو، جین دھرم گروؤں کو ابھی یہ فرق معلوم نہیں ہے کہ بانی اور نبی، پیغمبر میں کیا فرق ہے؟ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کا بانی کہتے سمجھتے ہیں، جب کہ اسلام تمام رسولوں، نبیوں کا دین رہا ہے، وہ خدا کے دین کے پیغمبر ہیں نہ کہ بانی، یہ ہمیں ان کو سمجھانا ہوگا، مولانا مدنی نے اسی کی کوشش کی ہے۔ لوکیش منی کا طرز گفتگو، انتخاب الفاظ اور باتیں بھی غلط تھیں، ہم انڈیا ٹی وی پر اسی لیے گئے تھے کہ ان سے بحث و گفتگو کر کے کچھ سوالات کے جوابات تلاش کیے جائیں، لیکن جن کے نظریے میں خدا، وید، پران نہ ہوں وہ صحیح جوابات کیسے فراہم کر سکتے ہیں، سوامی دیانند نے ستیارتھ پرکاش میں واضح الفاظ میں لکھا ہے کہ بھارت میں غیر اللہ پرستی اور مورتی پوجا کو جینیوں نے فروغ دیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ پھر منو کون ہے، زمین پر پہلا آدمی کون آیا تھا،؟ انڈیا ٹی وی والے نے ہمیں کہا کہ جین منی لوکیش جی بحث میں ہوں گے، آپ کو اس تعلق سے چرچا میں حصہ لینا، جب پروگرام شروع ہوا (5 سے 6) تو جین منی کو اپنی باتیں کہلوا کر چلتا کر دیا گیا، رہ گئے اشونی اپادھیائے اور وشو ہندو پریشد کے ونود بنسل، لیکن علمی و تاریخی بحث ان کے بس کی بات نہیں ہے، ہمارے سوال کی زد سے آخر تک بچنے کی کوشش کرتے رہے، ہمیں پرتھم منو تلاش کر کے بتائیں، ہم آدم اول علیہ السلام کی شکل میں پرتھم منو تلاش کر کے دے رہے ہیں، بھوشیہ پران پہلا کھنڈ، ادھیائے 4 میں مذکور منو اور حویہ وتی کون ہیں جو کلی (شیطان) کی طرف سے ٹھگ لیے گئے تھے اور سنسار کا راستہ دکھانے والا پھل کھا لیا تھا، انسانوں کا اصل فطری دین، دین توحید ہے نہ مذہب شرک، اس حوالے سے مولانا مدنی کا بیان غلط نہیں ہے، اتحاد توحید پر ہونا چاہیے نہ کثرت الہ پر، سوامی دیانند نے ستیارتھ پرکاش میں لکھا ہے کہ ویدک دھرم توحید والا ہے، بھارت میں مورتی پوجا کو جینیوں نے فروغ دیا ہے۔

از: مولانا عبدالحمید نعمانی

جمعیۃ علماء کا سچ

جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس میں حضرت مولانا ارشد مدنی نے جو کچھ فرمایا وہ بالکل بجا اور درست ہے، کسی مسلمان کو اس سے اختلاف نہیں ہو سکتا، زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے (کچھ لوگ کہہ بھی رہے ہیں) کہ یہ اس کا موقع نہیں تھا، یا حضرت کا انداز بیان کچھ زیادہ ہی تند و تیز ہو گیا تھا، اس طرح کی باتیں نرم و ملائم لہجے میں کہی جاتی ہیں۔ اِن سب باتوں پر فی الحال ہمارا کوئی تبصرہ نہیں ہے۔ ہم ایک دوسری اور اس سے اہم بات کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں وہ یہ حضرت کہ بیان کے فوراً بعد جس طرح وہ جین سادھو لوکیش منی جارح انداز میں بغیر بلائے مائیک تک آ گیا، اور وہاں اُس نے جماعت کی سب بڑی شخصیت حضرت مولانا ارشد مدنی کے خلاف بدزبانی کی، اُنھیں فالتو باتیں کرنے والا، پلیتہ لگانے والا اور رائتہ پھیلانے والا کہا گیا، سامنے لاکھوں کا مجمع تھا، حضرت کے ہزاروں شاگرد تھے مریدین تھے، متوسلین اور عقیدت مند تھے۔ سوچئے اتنے بڑے مجمع میں سب سے بڑی شخصیت کے خلاف بدزبانی کیا ایک بڑے حادثے کا سبب نہیں بن سکتی تھی؟ خدانخواستہ یہ مجمع اگر بپھر جاتا تو کیا ہوتا؟ یہ پروگرام میڈیا کے ذریعے ساری دنیا میں براہ راست نشر کیا جا رہا تھا، کیا اس کے اثرات ملک و بیرون ملک تک نہیں پہونچتے؟ ریکارڈیڈ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ جب وہ سادھو بکواس کر رہا تھا اس وقت تقریباً سارا مجمع کھڑا ہو گیا تھا، غصے میں نعرے بازی بھی شروع ہوا چاہتی تھی۔ ایسے نازک موقع پر جہاں ایک طرف اسٹیج پر موجود اکابرین کی مستعدی قابل تعریف ہے کہ انہوں نے مجمع کے بپھرنے سے پہلے ہی اس کو قابو میں کر لیا، وہیں دوسری طرف مجمع میں موجود عام مسلمانوں کی سمجھداری اور معاملہ فہمی کو بھی سلام عقیدت پیش کرنا چاہیئے کہ اُنھوں نے نزاکت کو سمجھ کر اپنے جذبات پر فوراً قابو پایا اور حالات کو خراب ہونے سے بچا لیا، عام مسلمانوں کی اس سلامت روی و بالغ نظری کو ایک بار پھر سلام!۔ اب ہم اپنے بزرگوں کی خدمت میں باادب ہو کر دست بستہ یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ ہمارے اسٹیجوں پر مضحکہ خیز لباسوں میں آنے والے یہ مسخرے دوغلے اور منافق تو ہیں ہی، ان کی قوم میں اِن کی کوئی حیثیت اور قیمت بھی نہیں ہے، ان کی قوم کے چار آدمی بھی ان کے ساتھ نہیں، یہ سب چونّی میں بھی اگر ملیں تب بھی مہنگے ہیں۔ ہمارے یہاں آتے ہیں فائیو اسٹار آو بھگت ہوتی ہے، لاکھوں کا مجمع ملتا ہے، جہاں ان کے بھاشن کرائے جاتے ہیں، جن کے اپنے گھر میں چار لوگ سننے نہ آتے ہوں وہاں لاکھوں کے مجمع میں اپنی تُک بندیاں سنانے کا موقع ملے تو کون نہیں آئے گا، کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ اِن میں سے کسی نے ہمارے کسی عالم کو اپنے مجمع کے سامنے بات کرنے کے لئے بلایا ہو ایسا تو ہوا ہوگا کہ کسی بند ہال میں اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں کو بلا کر ایک "گھوشٹی" رکھ لی اور ہمارے کسی عالم کو مدعو کر کے احسان اُتار دیا، لیکن اِن کی ہڈیوں میں اتنا گودا کبھی نہیں رہا کہ لاکھوں کا مجمع جمع کر سکیں اس لئے ایسے بے فیض، منافق اور دوغلے لوگوں کو مدعو کر کے اپنے اسٹیج کا اعتبار خراب نہیں کرنا چاہیئے۔

از: محمود احمد خاں دریابادی

وہ مشرک ہی کیا جو مسلمان کی بات کو تسلیم کر لے

وہ مشرک ہی کیا جو مسلمان کی بات کو تسلیم کر لے۔ جب جب ہم اپنی بات کریں گے اور اس قوم کو احساس دلائیں گے کہ اسلام ہی خالق کائنات کا دیا ہوا دین ہے، ایسا ہی بولہبانہ ردعمل دیکھنے کو ملے گا۔

ڈاکٹر و مفتی یاسر ندیم الواجدی

ایک سیدزادہ نے رام لیلا میدان میں توحید کا ڈنکا بجایا

جمعیۃ علماء ہند کے کے حالیہ اجلاس عام میں حضرت مولانا سید ارشد مدنی حفظہ اللہ کی للکار۔ سبحان اللہ۔ بارک فیک وزادک اللہ علما وشرفا ایھا الاستاذ واعطاک اللہ عمرا طویلا حضرت الاستاد حضرت مولانا سید ارشد مدنی حفظہ اللہ! آپ نے لاکھوں انسانوں کے سامنے توحید کا ڈنکا بجایا جس سے دنیا شرک پر لرزہ طاری ہوا یہ پوائنٹ بہت اہم ہے کہ اسلام باہر سے نہیں آیا بلکہ اسلام ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام کی میراث ہے دنیا میں جہاں کہیں جتنے انبیاء آئے سب نے حضرت آدم علیہ السلام کے پیغام توحید کو آگے بڑھایا ان کے عقیدہ توحید کو فروغ دیا پوری دنیا میں ہندوستان وہ واحد ملک ہے جسے اللہ تعالی نے منتخب کیا اور وہاں حضرت آدم کو اپنا پہلا خلیفہ بنا کر بھیجا سارے انسان انہی کی اولاد ہیں اولاد آدم کی ہدایت کے لئے اللہ تعالی نے یکے بعد دیگرے ہر زمانہ میں نبیوں کو بھیجا جنھوں نے حضرت آدم علیہ السلام کے چراغ کو روشن کیا اللہ تعالی نے اخیر میں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا جنھوں نے اولاد آدم کو اللہ کا آخری پیغام سنایا اور اللہ تعالی نے اسلام کی تکمیل فرمائی اسلام دنیا کا پہلا مذہب اور آخری مذہب ہے جسے سب سے پہلے ہندوستان میں نازل کیا گیا اور اس کی شعاعیں پوری دنیا میں پہنچیں اور آج سے چودہ سو سال پہلے حجاز مقدس میں اللہ تعالی نے اپنے نور اسلام کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مکمل کر دیا۔ حضرت استاد نے بہت اچھے انداز میں دنیا میں توحید کا پیغام پہنچایا اللہ تعالی ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ ممکن ہے کہ مشرکین اس آواز کو برداشت نہیں کر سکیں، لاکھوں انسانوں کے سامنے توحید کا یہ کھلا چیلنج بروقت و برمحل ہے۔ ویڈیو میں صاف نظر آ رہا ہے کہ کچھ مشرکین اسٹیج سے اٹھ کھڑے ہوئے۔ دعا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی ہندوستان کے برادران وطن کو توحید کے پہلو پر غور کرنے کی توفیق اور ہدایت عطا فرمائے۔

ابو رشید۔ حرکۃ الدفاع عن السنۃ الھند

حضرت مدنی کی تقریر کو سوامی نے تحریک بنا دیا

حضرت الأستاذ مولانا سید ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم کی تقریر بس ایک تقریر تھی؛ مگر سوامی جی کی بدتمیزی نے اسے ایک تحریک بنا دیا، وقت کا تقاضا ہے کہ توحید کے مشن کو پوری قوت سے زندہ کیا جائے۔ ہم اپنے تمام علماء اور فضلاء سے گزارش کرتے ہیں کہ آج کل جلسوں کے ایام چل رہے ہیں، عوامی جلسوں میں، مدلل انداز میں توحید کی اہمیت ضرورت اور اس کے دینی و دنیوی ثمرات نیز کفر و شرک کی قباحت اور خباثت پر پوری بصیرت کے ساتھ روشنی ڈالیں۔ اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں۔ مجھے ہے حکم اذاں لا الہ اِلا اللہ

توحید کائنات کا مذہب ہے

محمد نوشاد نوری قاسمی

آدم ہی مانو ہے، مولانا ارشد مدنی

میں نے حضرت مولانا ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم کا پورا بیان (تقریباً 30 منٹ)، جو آج بتاریخ 12 / فروری 2023 رام لیلا میدان میں کیا گیا، بغور سنا اور اس کے بعد جین دھرم گرو کا حضرت مولانا کے بیان پر اعتراض اور پھر ان کے بعد کے تین چار مختصر بیانات کو بھی مکمل سنا۔ مجھے مجموعی طور پر حضرت مولانا کی بات چیت اچھی اور خطبہ صدارت میں کہی گئی ایک سوچ کی وضاحت جیسی لگی۔ جین دھرم گرو کے اعتراض میں مجھے معقولیت نظر نہیں آئی، پھر بھی انہوں نے اپنی بات رکھی اور منتظمین و سامعین نے بہترین اخلاق کا مظاہرہ کیا۔ جو حضرات، مولانا ارشد مدنی صاحب کے موضوع یا اندازِ بیان پر اعتراض کر رہے ہیں ان کو پورا بیان سن لینا چاہئے۔ جہاں بہت سارے مذاہب کے لوگ ایک ساتھ ہوں اور مذہب بھی گفتگو کا موضوع ہو، وہاں اگر کچھ اختلافی بات بھی ہو جائے تو اس میں اتنا تعجب نہیں ہونا چاہئے۔ حضرت مولانا کی اس تفصیلی گفتگو میں، میں نے دو باتیں نوٹ کیا جن میں سے ایک "نامناسب" اور دوسری "غلط" لگ رہی ہے۔ حضرت مولانا اپنی تقریر کے دوران بار بار خود تالی بجا رہے ہیں جو ان کے جیسے مقرر کے لئے خوب صورت باڈی لینگویج نہیں ہے مزید یہ کہ وہ ہتھیلی کے جن حصوں کو ایک ساتھ لاتے ہیں وہ دور سے دیکھنے میں نامناسب لگ رہا ہے۔ دوسری بات جو مجھے غلط لگ رہی ہے وہ یہ کہ انہوں نے مکرر فرمایا کہ... ہم مانو (آدم) کے جوکھٹ... چرنوں پر سر رکھتے ہیں... مجھے لگ رہا ہے یہ سبقت لسانی بھی ہو سکتی ہے لیکن اس طرح کے اہم اجتماع میں مکرر سبقت لسانی کی گنجائش نہیں ہونی چاہئے اور وہ بھی جو اسلام کی بنیادی تعلیم توحید سے متعارض ہو۔ بہتر ہوتا کہ حضرت مولانا اپنا بیان لکھ کر پڑھتے۔ اس کے علاوہ تمام باتیں مجھے موقع اور ہندوستان کے موجودہ ماحول کے اعتبار سے مناسب بلکہ بہتر لگیں۔ ملک میں علمی بنیادوں پر اگر مذہبی بحث ہو تو ہمیں اس میں دل چسپی لینے کی ضرورت ہے۔ ہم حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور اس بات کی تحقیق ہو کہ آدم علیہ السلام پہلے کہاں اتارے گئے تھے، البتہ اس موضوع پر متعدد اور مختلف روایات ہمارے پیش نظر رہیں۔ اوم، برہما، واہے گرو وغیرہ تعبیرات کی اصلیت، ویدوں میں موجود برھماسترہ اور پرُانوں میں موجود پیش گوئیوں کو منظر عام پر لانے کی کوشش ہونی چاہئے۔ ہم غلط بات نہ کریں اور دوسروں کی غلط باتوں کو بھی تحمل کے ساتھ سنیں، نیز مناسب وقت اور احسن انداز میں جواب کی تیاری کریں۔ ہندوستان میں تعصب، تشدد اور مذہبی منافرت کو علم کی روشنی سے ہی کم کیا جا سکتا ہے۔

از: محمد برہان الدین قاسمی

اور پھر جھنڈا لہرا دیا

سوروشرما کے ساتھ مولانا ارشد مدنی کا خاص انٹرویو۔ کہتے ہیں کہ، اللہ جو کرتا ہے، اچھا کرتا ہے. کل بروز اتوار، 12 فروری 2023، کو دہلی میں منعقدہ جمعیت علمائے ہند کے چونتیسویں سالانہ اجلاس کے موقع پر، اسٹیج سے، استاد محترم حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم نے، شان دار، دام دار، زور دار، تقریر کی اور کہنے والے نے کہ دیا، کہ

ہے عزم حسین احمد سے بپا ہنگامہ گیر و دار یہاں
ارشد کی خطابت پھر سے بنی باطل کے لیے تلوار یہاں

سچ ہے، حضرت مولانا نے بہترین باتیں کہیں اور سیدھے لفظوں میں یہ پیغام دیا، (بقول خالد زاہد مظفر نفری) کہ

ارشد کے ہر اک جملے کا بس یہ ہے خلاصہ تم سینوں میں توحید کی قندیل جلا لو
اس راہ میں پھر موت بھی آجائے تو زاہد ہنستے ہوئے جاں دیدو پر ایمان بچا لو

چناں چہ اس کا نتیجہ یہ نکلا، کہ ابھی مولانا کا، انڈیا ٹی وی پر، سوروشرما سینیئر ایگزیکٹو ایڈیٹر، اینکر) کے ساتھ لائیو انٹرویو ہوا. مولانا نے، بہت عمدہ طریقے سے، سوالات کے مسکت جوابات دیے۔ جو لوگ اب تک یہ کہ رہے تھے، کہ اس خطاب کے آگے پتہ نہیں کیا نقصانات ہوں گے، وہ خاص طور پر اس انٹرویو کو سنیں. مولانا نے توحید، دین، شریعت، اسلامی تعلیمات وغیرہ کو اتنے بڑے میڈیا ہاؤس سے صاف صاف دوٹوک لفظوں میں بیان کیا. دہشت گردی کے الزام پر، کھلا جواب دیا۔ خیر اس انٹرویو کی خوبی کو یہاں ذکر نہیں کیا جا سکتا، جائیں اور کھلی آنکھوں سے دیکھیں، کہ مولانا نے کس طرح سے اسلام کے جھنڈے گاڑ دیے اور اسلام کا پیغام برادران وطن تک پہونچا دیا۔ اللہ حضرت مولانا کو سلامت رکھے. صحت و عافیت کے ساتھ، عمر نوح نصیب فرمائے. اور آپ کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

طہ جون پوری

دو باتیں بالکل بے غبار ہو گئیں

1- ملت کے اکثر نوجوان فضلاء کو کسی "شخصیت" یا "نسبت" سے کوئی ذاتی بغض و عناد نہیں ہے۔ دین کی نسبت پر آج پوری ملت حضرت مولانا ارشد مدنی صاحب کے ساتھ ہے اور ان کے جرات مندانہ موقف کی موید بھی ہے۔ 2- اہل باطل کو اصل تکلیف اسی "ابطال باطل" سے ہے۔ اور یہ ابطال باطل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ہی مخالف ماحول میں یہ ذمہ داری ادا کی۔ سورہ فاتحہ سے والناس تک قرآن مجید اس سے بھرا ہوا ہے۔ مولانا نے آج اس سنت پر عمل کیا۔ مولانا نے کوئی ایسی بات نہیں کہی جس پر کوئی بھڑکنے والا بھڑکے۔ اس وقت پوری ملت کو مولانا کے ساتھ ہونا چاہیے۔ ذمہ داران جمعیت کو دینی مصلحت کے تحت بھی یا کم از کم "چچا جان" ہی کے رشتے سے مولانا کی تائید میں صاف اور دوٹوک موقف اختیار کرنا چاہیے۔ دیگر مذہبی رہنماؤں کو اتنا برا نہیں لگا جتنا بعض "اپنوں" کو لگ گیا سخت حیرت و افسوس کی بات ہے۔

سید احمد انیس ندوی

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

زو پارک کی نئی ویب سائٹ اور موبائل ایپ کا ریاستی وزیر اندرا کرن نے آغاز کیا

حیدرآباد 13 فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر جنگلات وماحولیات اندرا کرن ریڈی نے حیدرآباد کے نہرو زوالوجیکل پارک کی نئی ویب سائٹ اور موبائل ایپ کا آغاز کیا۔ زو دیکھنے کے لئے آنے والے افراد کے لیے داخلے کا ٹکٹ اور بیٹری سے چلنے والی گاڑیاں آن لائن باآسانی بک کروانے کی سہولت دستیاب ہوگئی ہے۔ سنٹر فار گڈ گورننس نے یہ ویب سائٹ تیار کی ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ چڑیا گھر میں جانوروں کی ذمہ داری قبول کرنے کی اسکیم بھی دستیاب ہے۔ انہوں نے عوام بالخصوص مختلف کارپوریٹ اداروں سے خواہش کی کہ وہ اس اسکیم سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے جانوروں کی ذمہ داری کو قبول کرنے کے لئے آگے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی سہولت کے آغاز کے بعد عوام کہیں سے بھی آن لائن بکنگ کر سکتے ہیں۔

کاماریڈی میں ماسٹر پلان کے خلاف تلنگانہ ہائی کورٹ میں سماعت ملتوی

حیدرآباد 13 فروری (عصر حاضر) صنعتی زون کے لئے تلنگانہ کے کاماریڈی میں ماسٹر پلان کی تجویز کے خلاف تلنگانہ ہائی کورٹ میں سماعت ملتوی کر دی گئی ہے۔ پرجا شانتی پارٹی کے سربراہ کے اے پال نے اس ماسٹر پلان کے خلاف ریاستی ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا تاہم ہائی کورٹ نے پال کی عرضی پر سماعت 17 اپریل تک ملتوی کر دی۔ قبل ازیں ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ ماسٹر پلان کے فیصلے کو روک دیا گیا ہے۔ اس موقع پر ہائی کورٹ نے حکومت کو ہدایت دی تھی کہ عدالت کو بتائے بغیر ماسٹر پلان پر کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

حیدرآباد: پرائیویٹ ٹراویلس کی تین بسوں میں آگ لگ گئی

حیدرآباد 13 فروری (عصر حاضر) شہر حیدرآباد کے علاقہ کوکٹ پلی میں پرائیویٹ ٹراویلس کی تین بسوں میں آگ لگ گئی جس کے نتیجہ میں یہ بسیں جل کر خاکستر ہوگئیں۔ کل شب پیش آئے اس واقعہ میں کسی جانی نقصان یا پھر کسی کے جھلسنے کی کوئی اطلاع نہیں ملی

ہے۔ عہدیداروں کے مطابق پرائیویٹ ٹراویلس کی تین بسیں، آئی ڈی ایل نہر کے قریب ٹھہرائی گئی تھیں کہ ان میں اچانک آگ لگ گئی۔ ان گاڑیوں کے ڈرائیورس اور کلینرس نے آگ کے شعلوں کو بجھانے کی کوشش کی۔ بعد ازاں فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کو اطلاع دی گئی جنہوں نے وہاں پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔ عہدیدار، یہ پتہ چلانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ان بسوں میں آگ لگی یا پھر لگائی گئی۔

کلکٹریٹ کی عمارت پر چڑھ کر خودکشی کی کوشش

جنگاؤں: 13 فروری (اسٹاف رپورٹر) اراضی کے مسئلہ کو حل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک جوڑے نے تلنگانہ کے جنگاؤں کلکٹریٹ کی عمارت پر چڑھ کر خودسوزی کی کوشش کی۔ انہوں نے اپنے جسم پر پٹرول چھڑک کر آگ لگانے کی کوشش کی تاہم وہاں موجود پولیس ملازمین نے انہیں بچا لیا۔ ذرائع کے مطابق پاسر مڈلا گاؤں کے نرسنگ جوڑے کے پاس گاؤں میں اراضی ہے تاہم، ان کا الزام ہے کہ ریونیو حکام نے ان کے دادا کے دور کی اس 8 ایکڑ زرعی اراضی کسی اور کے نام منتقل کر دی۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکام کو متعدد بار شکایت کرنے کے باوجود وہ اس مسئلہ پر توجہ نہیں دے رہے ہیں جس پر یہ انتہائی اقدام کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

تروپتی میں آر ایم پی ڈاکٹر کے قتل کی واردات

تروپتی: 13 فروری (ایجنسی) آندھرا پردیش کے تروپتی ضلع میں قتل کی واردات پیش آئی۔ کل شب ایک آر ایم پی ڈاکٹر کا قتل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق مقتول باشا تروپتی ضلع کے وینکٹ گری منڈل میں آر ایم پی کے طور پر کام کرتا ہے۔ کل شب نامعلوم حملہ آوروں نے تلگو گنگا نہر کے قریب باشا کو چاقو مار کر قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور مقدمہ درج کر لیا۔ پولیس مختلف زاویوں بشمول مخاصمت کے نتیجہ میں قتل کی واردات کے زاویہ سے بھی جانچ کر رہی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا۔

جرائم وحادثات

انسان کو بَلی چڑھانے کی کوشش ناکام بنادی گئی

گنٹور: 13 فروری (ذرائع) آندھرا پردیش کے ضلع این ٹی آر میں انسان کی بَلی کی کوشش کو مقامی افراد نے ناکام بناتے ہوئے چار افراد کو پکڑ لیا۔ یہ واقعہ ضلع کے چوٹاپلی علاقہ میں پیش آیا جس سے سنسنی پھیل گئی۔ تفصیلات کے مطابق کل شب 8 افراد ایک معصوم لڑکے کے ساتھ پہنچے۔ یہ افراد اس لڑکے کی بَلی کی کوشش کر رہے تھے تاکہ خفیہ خزانہ کا پتہ چلایا جا سکے تاہم مقامی افراد نے ان ملزمین کو دیکھ لیا اور ان کو پکڑنے کی کوشش کی۔ اسی دوران ان 8 ملزمین میں سے 4 فرار ہونے میں کامیاب رہے۔ پکڑے گئے چار ملزمین کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ مقامی افراد کے مطابق حالیہ دنوں کے دوران شدرا پوجا کے واقعات میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔

علاج کے بہانے خواتین کو دھوکہ دینے والا بابا پکڑا گیا

حیدرآباد: سٹی پولیس نے اتوار کے روز ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا جو خود کو بابا ہونے کا دعویٰ کر رہا تھا، اور وعدہ کیا تھا کہ وہ اس سے شادی کر کے اپنی 18 سالہ پرانی بیماری کا علاج کرے گا۔ نیلور کے ایک بابا حفیظ پاشا سے ایک خاتون کے والدین نے رابطہ کیا جو تین سال سے زیادہ عرصے سے ذہنی بیماری میں مبتلا ہے۔ حفیظ پاشا نے انہیں بتایا کہ وہ بیمار ہے اور اس کی حالت سنگین ہے اور انہیں خوف دلایا کہ وہ جلد ہی مر جائے گی۔ اس نے طویل علاج کے دوران انہیں اس بات پر قائل کیا کہ وہ مجھ سے شادی کرنے پر ہی اس بیماری سے ٹھیک ہو جائے گی۔ پریشان خاندان نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور جمعہ کو ٹولی چوکی کے ایک فنکشن ہال میں شادی کا انتظام کیا۔ لیکن جب بابا شادی میں نہ آیا تو خاتون کے رشتہ داروں کو شک ہوا اور پوچھ گچھ پر معلوم ہوا کہ اس نے پہلے بھی کئی خواتین کو دھوکہ دیا ہے۔ پولیس کو پتہ چلا ہے کہ حفیظ پاشا کے خلاف نیلور کے مختلف تھانوں میں 13 مقدمات درج ہیں جب کہ مبینہ طور پر یہ پتہ چلا ہے کہ اس نے اس سے قبل سات دیگر خواتین سے ان کی بیماریوں کے علاج کے بہانے شادی کی تھی۔ لنگر حوض پولیس نے اہل خانہ کی شکایت پر حافظ پاشا کو حراست میں لے لیا۔

بے قابو کار کی ٹکر سے ایک شخص شدید زخمی

چتور: 13 فروری (ایجنسیز) بے قابو کار کی ٹکر سے ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ یہ واقعہ آندھرا پردیش کے ضلع چتور میں پیش آیا۔ تفصیلات کے مطابق ضلع کے ایس آر پورم میں سڑک سے گذرنے والی کار کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھو دیا جس کے نتیجہ میں اس کار نے بجلی کے کھمبے سے ٹکرا کر رک جانے سے پہلے راہگیروں میں گھس پڑی اور پانچ بائیکس سے ٹکرا گئی۔ اس حادثہ میں ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ اس کو علاج کے لئے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر لیا۔ پولیس، اس کار کے نمبر پلیٹ کی مدد سے اس کے مالک کا پتہ چلانے کی کوشش کر رہی ہے۔

کھیل کی خبریں

ہالینڈ میں منعقدہ انٹرنیشنل ڈائیونگ میں طلائی تمغہ لینے والا سعودی بچہ

بچوں کی کیٹگری میں سعودی ڈائیونگ ٹیم کے کھلاڑی ایاد عویس نے نیدرلینڈز میں ''ایندھوون انٹرنیشنل چیمپئن شپ'' میں 2 سے 6 فروری کے دوران 3 میٹر سیڑھی کے مقابلہ میں طلائی تمغہ جیت لیا۔ اس مقابلے میں 25 ٹیمیں شرکت کر رہی تھیں۔ ایاد کے والد نے ''العربیہ ڈاٹ نیٹ'' کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ میں سعودی قومی ٹیم کا سابق کھلاڑی تھا اور مجھے خلیجی، عرب اور بین الاقوامی سطح پر کئی مقابلوں میں حصہ لینے کا تجربہ ہے۔ اس لیے میں نے اس کی پیروی کی اور اپنے بیٹے ایاد کو تیار کیا۔ اسے گھر پر زمینی مشقوں کی تربیت دی تاکہ اسے بہتر اور الگ ڈائیونگ کا مظاہرہ کرنے میں مدد ملے۔ یہی وجہ ہے وہ کھیل میں تیزی سے ترقی کرتا گیا۔ اسی طرح اس کی ماں نے کھانے اور جلد سونے کے معاملے میں اس کی مدد کی۔ ڈائیونگ گیم کے سپروائزر عبداللہ عسیری نے تعلیم ک ساتھ ساتھ اس کی تربیتی سیشن میں بڑا کردار ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فتح سعودی سوئمنگ فیڈریشن اور کوچز کی محنت، لگن اور مسلسل فالو اپ کے باعث ملی ہے۔ ایک سابق بین الاقوامی کھلاڑی ہونے کے ناطے میرے پاس تجربہ ہے اور میرے پاس جدید ٹیموں کے لیے درخواستوں کے پروگرام کا تجربہ ہے تاکہ وہ ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے کہا میں عالمی ڈائیونگ کے اپنے تجربہ کو کوچنگ کے ذریعہ

فائدہ مند بنانا چاہوں گا۔ چیمپئن ایاد عویس کے والد نے مزید کہا کہ اب ہماری سب سے اہم خواہش آئندہ خلیجی چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل حاصل کرنا ہے پھر ویسٹ ایشین چیمپئن شپ اور ایشین بدھسٹ چیمپئن شپ میں شرکت کرنا اور کوالیفائنگ لیول پر پہنچنا اور مطلوبہ نمبر حاصل کرنے کی صورت میں اولمپکس میں شرکت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی سوئمنگ فیڈریشن وزارت کھیل کی چھتری کے تحت مطلوبہ ہدف تک پہنچنے کے لیے تیار کیے گئے منصوبوں، حکمت عملیوں اور پروگراموں کے مطابق ہے۔ فیڈریشن سعودی عرب کے ویژن کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر چل رہی ہے۔

ویمنس ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: سنسنی خیز مقابلے میں ہندوستان سات وکٹوں سے فتح یاب

کیپ ٹاؤن، 13 فروری (عصر حاضر) جمائمہ روڈریگس (53 ناٹ آؤٹ) کی شاندار نصف سنچری اور رچا گھوش (31 ناٹ آؤٹ) کی دھماکہ خیز اننگ کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2023 کے گروپ بی کے میچ میں روایتی حریف پاکستان کو سات وکٹوں سے شکست دے دی۔ پاکستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستان کے سامنے 150 رنوں کا ہدف رکھا، جسے ہندوستان نے 19 اوورز میں ہی حاصل کرلیا۔ پاکستان کو اس چیلنجنگ اسکور تک لے جانے کے لئے کپتان بسمہ معروف نے 55 گیندوں

پر سات چوکوں کی مدد سے 68 رنز کی نصف سنچری اننگ کھیلی، جبکہ عائشہ نسیم نے 25 گیندوں پر دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 43 رنوں کا تعاون دیا۔ یہ ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں پاکستان کا سب سے بڑا اسکور تھا، لیکن روڈریگس اور ریچا کی جوڑی نے بسمہ کی محنت پر پانی پھیر دیا۔ روڈریگس نے ہندوستانی اننگ کو استحکام دیتے ہوئے 38 گیندوں پر آٹھ چوکوں کی مدد سے 53 رنز بنائے جبکہ ریچا نے 20 گیندوں پر پانچ چوکوں کے ساتھ 31 رنوں کی تابڑ توڑ اننگ کھیلی۔ ہندوستان کے تین وکٹ 93 رنز پر گرنے کے بعد، دونوں نے صرف 33 گیندوں میں 57 رنز کی شراکت داری کر کے ٹیم کو فتح تک پہنچا دیا۔ خواتین کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ دوسرا سب سے بڑا رن کا تعاقب ہے۔ یہ اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا سب سے بڑا کامیاب رن تعاقب بھی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان گروپ بی میں دوسرے نمبر پر آ گیا ہے جبکہ انگلینڈ ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر پہلے نمبر پر ہے۔ ہندوستان نے ہدف کے تعاقب میں اچھا آغاز کیا۔ اسمرتی مندھانا کی غیر موجودگی میں اوپننگ کے لیے آنے والی یستیکا بھاٹیہ نے چوکے سے اننگ کا آغاز کیا، حالانکہ وہ 17 (20) رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئیں۔ یاستیکا کا وکٹ گنوانے کے باوجود ہندوستان نے شیفالی ورما کے جارحانہ انداز کی بنیاد پر پاور پلے میں 43 رنز جوڑ لئے۔ شفالی 24 گیندوں پر چار چوکوں کے ساتھ 33 رنز بنا کر اچھی لے میں نظر آ رہی تھیں لیکن ناشرا سندھو نے انہیں آؤٹ کر کے ہندوستان کو ایک اور جھٹکا دیا۔ درمیانی اوورز میں اسپنرز نے رن ریٹ پر لگام کسی اور نتیجتاً کپتان ہرمن پریت کور بھی 12 گیندوں پر 16 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئیں۔

بارڈر گواسکر ٹرافی: تیسرا ٹیسٹ دھرم شالہ میں نہیں کھیلا جائے گا

ممبئی، 13 فروری (ذرائع) ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلے جا رہے بارڈر-گاوسکر ٹرافی ٹیسٹ سیریز کا تیسرا میچ دھرم شالہ میں نہیں ہوگا۔ اتوار کو ای ایس پی این کرک انفو کی ایک رپورٹ کے مطابق دھرم شالہ کا ایچ پی سی اے اسٹیڈیم میچ کی میزبانی کے لیے تیار نہیں ہے۔ واضح رہے کہ ہماچل پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن (ایچ پی سی اے) نے نکاسی آب کا نیا نظام تیار کرنے کے لیے اسٹیڈیم کی گھاس کو دوبارہ بچھایا تھا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کی ایک معائنہ ٹیم نے نکاسی آب کا نظام قائم ہونے کے بعد اسٹیڈیم کا دورہ کیا اور زمین پر داغ پائے۔ معائنہ ٹیم کی منفی رپورٹ کے بعد بورڈ نے مقام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ بی سی سی آئی نے یکم مارچ سے شروع ہونے والے ٹیسٹ کے مقام کے بارے میں ابھی فیصلہ نہیں کیا ہے، حالانکہ اندور یا راجکوٹ میں سے کسی ایک کو میچ مل سکتا ہے۔ بھارت نے آسٹریلیا کو پہلے ٹیسٹ میں اننگز اور 132 رنز سے شکست دے کر چار میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ سیریز کا اگلا میچ 17 فروری سے دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔

سندھو کامیابی کی راہ پر آگے بڑھنے کے لیے تیار

نئی دہلی، 13 فروری (ذرائع) ٹخنے کی چوٹ کے باعث تقریباً پانچ ماہ تک کورٹ سے باہر رہنے والی ٹاپ ہندوستانی شٹلر پی وی سندھو نے کہا ہے کہ وہ چوٹ سے مکمل طور پر صحت یاب ہو چکی ہیں اور اس سال کامیابی کی راہ پر آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں۔ دو بار کی اولمپک میڈلسٹ سندھو نے بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن (بی ڈبلیو ایف) کے ساتھ بات چیت میں کہا،" میں اب جسمانی اور ذہنی طور پر بالکل ٹھیک ہوں۔ چوٹیں آتی رہتی ہیں لیکن اپنے جسم کو صحت مند رکھنا اور مضبوطی کے ساتھ واپس آنا ضروری ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

زلزلہ کے پانچ روز بعد ترک معمر خاتون بیٹے کی آواز سن کر رو پڑی

ترکی اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلے کے بعد تلاش کے دوران زندہ بچ جانے والوں کی امید کم ہوتی جارہی ہے۔ جو افراد اپنے بچوں اور خاندان کے افراد کی موت وحیات سے لاعلم ہیں وہ ان کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں اور ان کی امیدیں اب بھی زندہ ہیں۔ ایسی ہی ایک بوڑھی ترک خاتون ''ماما بشریٰ'' ہیں۔ انہوں نے اپنے بیٹے سے فون پر بات کی تو ان کی امیدیں پھر بحال ہوگئیں۔ مسلسل پانچ دن تک زلزلے کے بعد ان کا بیٹے سے رابطہ منقطع رہا۔ اس دوران وہ اپنے بیٹے کے بارے میں کچھ نہ جان سکی تھیں۔ رائٹرز کی طرف سے شائع کی گئی ایک ویڈیو میں دیکھا گیا کہ ماں فون پر اپنے بیٹے کی آواز سن کر رو پڑی اور کہنے لگی ''تم نے مجھے میری دنیا لوٹا دی''۔ کہانی اس وقت شروع ہوئی جب ایک ترک فوجی کل ہفتہ کو انطاکیہ کے شہر میں زلزلے سے تباہ شدہ مکانات میں سے ایک کی تلاشی لینے کے لیے کھدائی کرنے والی کرین پر چڑھا اور اس نے موبائل فون تلاش کرلیا۔ یہ موبائل فون 75 سالہ معمر خاتون ''ماما بشریٰ'' کا تھا۔ رابطہ ختم ہونے کے بعد ماں کو اپنے بیٹے کی موت کا خدشہ تھا۔ رائٹرز کے مطابق خاتون نے امدادی کارکنوں سے اپنے بیٹے سے رابطہ کرنے کے لیے اس کا فون تلاش کرنے کو کہا۔ وہ ایک قریبی پارک میں انتظار کررہی تھی، اس پارک میں 6 فروری کو آنے والے زلزلہ سے بے گھر ہونے والوں کے لیے خیمے لگائے گئے ہیں۔ فوری طور پر خصوصی آپریشن کے سپاہی ''مرتان عادل'' جو انقرہ سے امدادی کاموں کے لیے انطاکیہ آیا تھا نے بوڑھی خاتون کی بات پر عمل کیا اور تباہ شدہ مکان کی دوسری منزل کی بالکونی پر چڑھ گیا۔ جب مرتان عادل گھر کی بالکونی میں پہنچا تو ایک اور بچانے والے نے اسے ایک سرخ بیگ دیا جس میں ماما بشریٰ کا سامان تھا۔ جس میں اس کا موبائل فون بھی شامل تھا۔ مرتان عادل قریبی عمارتوں میں جاں بحق ہونے والوں کی لاشوں کو جنازہ گاہ لے جانے میں مدد کے لیے رک گیا۔ اسے پارک پہنچنے میں تاخیر ہوگئی۔ ماما بشریٰ اس کا بے چینی سے انتظار کررہی تھیں۔ معمر خاتون کے فون کی چارجنگ ختم ہو چکی تھی۔ تاہم اس پارک میں موجود کسی اور نے اس کے بیٹے کا نام سنا اور کہا کہ وہ اسے جانتا ہے اور وہ ابھی تک زندہ اور صحت مند ہے۔ اس شخص نے اپنے فون سے ''ماما بشریٰ'' بیٹے کے نمبر پر کال کردی۔ ماما بشریٰ نے جیسے ہی فون پر اپنے بیٹے کی آواز سنی وہ رونے لگیں کیونکہ پانچ دن پہلے آنے والے زلزلے کے بعد اس نے پہلی مرتبہ اپنے بیٹے کی آواز سنی تھی۔ یاد رہے شدید زلزلے کے تقریباً ایک ہفتے بعد ترکی اور شام میں اب تک تقریباً 30 ہزار افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق یہ تعداد دوگنا ہوسکتی ہے۔

170 گھنٹے بعد ترکیہ میں ایک خاتون کو زندہ بچالیا گیا

اگرچہ جنوبی ترکیہ میں آنے والے پرتشدد زلزلے کو ایک ہفتہ گزر چکا ہے لیکن ملبے تلے زندہ بچ جانے والوں کی تلاش جاری ہے۔ آج پیر کو ''العربیہ/الحدث'' کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ ملک کے جنوب میں واقع شہر غازی عنتاب میں ریسکیو ٹیمیں تباہی کے تقریباً 8 دن گزر جانے کے باوجود زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوردگ کا علاقہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اور آبادی کا ایک بڑا حصہ بے گھر ہے۔ مزدور زلزلے کے 170 گھنٹے بعد اصلاحیہ ضلع میں ایک 5 منزلہ عمارت کے ملبے سے 40 سالہ خاتون ''سیبال کایا'' کو زندہ نکالنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ انادولو ایجنسی نے پیر کے روز اطلاع دی کہ بعد میں انہوں نے اسے ہسپتال میں علاج کے لیے منتقل کردیا۔ اس کے علاوہ، زلزلے کے 166 گھنٹے بعد ایک 7 سالہ لڑکے کو ''ہاتے'' کے علاقے میں ملبے کے نیچے سے زندہ نکالا گیا۔ اس سے قبل، پیرامیڈیکس نے سانحہ کے 160 گھنٹے بعد ایک شخص کو منہدم عمارت کے ملبے کے نیچے سے زندہ نکالا تھا۔ زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کی امید کم ہونے کے باوجود ترک حکام نے تصدیق کی ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں سے بچاؤ کے مرحلے کو اس حتمی ثبوت کے بغیر نہیں روکیں گے کہ کوئی زندہ بچ نہیں سکا ہے''۔ ترک حکام کے مطابق 34 ہزار کارکن مشکل حالات کے باوجود زلزلہ سے متاثر علاقوں میں پھنسے ہوئے لوگوں کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔

شام میں ملبے تلے دبی بچی کو زندہ بچانے کی کوشش ناکام

شام اور ترکیہ میں آنے والے زلزلے کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر اموات ہو رہی ہیں۔

دوسری جانب شام کے علاقے ادلب میں ریسکیو کارکنوں نے ایک کم عمر بچی کو ایک عمارت کے ملبے سے نکالنے کی کوشش کی مگر بچی جاں بر نہ ہوسکی اور دم توڑ گئی۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی جانے والی ایک ویڈیو میں ادلب میں تباہ شدہ عمارت کے کھنڈرات سے ایک بچی کو زندہ نکالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ واقعہ جنوبی ادلب کے عزمارین کے مقام پر پیش آیا جہاں زندہ نکالی گئی بچی کو بچانے کی کوشش ناکام رہی۔ بچی کی موت پر اس کا والد جو موقعے پر موجود تھا جو صدمے سے نڈھال تھا۔ ننھی بچی باہر نکالے جانے کے بعد بے جان اور بے حرکت دکھائی دی۔ اسے فوری طبی امداد فراہم کی گئی اور اس کی سانسیں بحال کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ اسے ایمبولینس پر اسپتال لایا گیا مگر وہ اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی جان کی بازی ہار گئی۔ سیرین سول ڈیفنس اکاؤنٹ نے ویڈیو شائع کی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ 7 فروری کو آنے والے تباہ کن زلزلے کے دوسرے دن چھوٹی بچی کو بچایا جا رہا تھا۔ سانحے کے سات دن بعد ملبے تلے زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کی امیدیں معدوم ہونے لگیں۔ شمالی شام میں زندہ بچ جانے والوں کی تلاش روک دی گئی ہے۔

''امداد داخل ہونے دیں'' امریکہ کا تمام شامی فریقوں سے مطالبہ

واشنگٹن۔13؍فروری (ذرائع) پیر چھ فروری کے تباہ کن زلزلہ سے شام اور ترکیہ میں 35 ہزار افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ امریکی حکومت نے اتوار کو شامی حکومت اور ملک میں موجود تمام فریقوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ملک بھر میں تمام ضرورت مندوں کے لیے فوری انسانی امداد کے داخلے پر رضامند ہو جائیں۔ رائٹرز کے مطابق وائٹ ہاؤس کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان نے کہا کہ تمام انسانی امداد کو تمام سرحدی گزرگاہوں سے داخل ہونے کی اجازت دی جانی چاہیے اور بغیر کسی تاخیر کے تمام متاثرہ علاقوں میں امداد تقسیم کی جانی چاہیے۔ واشنگٹن نے شامی حکومت کے صدر بشار الاسد سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے تمام ضرورت مندوں کو انسانی امداد تک فوری رسائی فراہم کریں، بشار الاسد انسانی امداد کی فراہمی کے لیے ایک جامع مینڈیٹ فراہم کریں۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے مزید کہا کہ ''امریکہ اس انسانی بحران میں شامی عوام کے ساتھ کھڑا ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر جو بائیڈن نے واضح کیا ہے کہ امریکہ شامی عوام کو ہر قسم کی امداد اور ہر طرح کی مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے اور ہم اس عزم کو جاری رکھیں گے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور کے ترجمان نے اتوار کے روز رائٹرز کو بتایا کہ حکومت کے زیر کنٹرول علاقوں سے اپوزیشن کے زیر کنٹرول علاقوں میں امداد کی منتقلی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ یہ مشکلات ''ھیئۃ تحریر الشام'' کی جانب سے اجازت کے حصول میں مشکل پیش آنے کی وجہ سے ہو رہی ہیں۔ یہ مسئلہ امدادی کارکنوں کے لیے ایک اضافی چیلنج بن گیا ہے۔ خیال رہے کہ اقوام متحدہ کا ایک نیا قافلہ اتوار کے روز ترکیہ سے شام میں زلزلہ کے متاثرین کے لیے انتہائی ضروری امداد لے کر داخل ہوا تھا۔ اے ایف پی کے مطابق 10 ٹرک شمال مغربی شام میں ''باب الھوی'' کراسنگ سے شام میں داخل ہوئے۔ یہ ٹرک عارضی پناہ گاہوں کے لیے سامان لے کر گئے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ شمال مغربی شام کے لیے مختص انسانی امداد عام طور پر ترکیہ سے باب الھوی کے ذریعے پہنچائی جاتی ہے، یہ واحد کراسنگ پوائنٹ ہے جس کی ضمانت سرحد پار امداد سے متعلق سلامتی کونسل کی قرارداد کے ذریعے دی گئی ہے۔

ترکیہ سے اسرائیلی ریسکیو مشن وطن واپس، دھمکیاں ملنے کی شکایت

اتوار کو اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ اسرائیلی ریسکیو مشن اپنے ارکان کو ترکیہ میں خطرات کا سامنا تھا اور انہیں دھمکیاں مل رہی تھیں جس کی وجہ سے انہیں ترکیہ سے واپس بلا لیا گیا ہے۔ میڈیا نے دھمکیوں کی نوعیت کے بارے میں مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ اسی دوران اسرائیلی طبی امدادی خدمات کے لیے کام کرنے والی'' یونائیٹڈ ہاتزالہ'' تنظیم نے اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر کہا کہ ترکیہ میں اس کا ریسکیو مشن واپس بلا لیا گیا ہے۔ مشن جلد از جلد اسرائیل واپس آجائے گا۔ تنظیم نے کہا کہ ''ترکیہ میں اسرائیلی ریسکیو اور ریلیف مشن کو ایک اہم سیکورٹی خطرے کی وجہ سے متحدہ ہتزالہ کا ریسکیو مشن ختم ہو جائے گا اور ہماری ٹیم جلد از جلد اسرائیل واپس جائے گی''۔ اس کے علاوہ ترکیہ کے ایمرجنسی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے مطابق اتوار کو جنوب مشرقی ترکیہ میں آنے والے زلزلے کے متاثرین کی تعداد 29,605 ہوگئی ہے۔ محکمہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ'' 29605 افراد کو ہلاکتوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے اور ہمارے 147934 شہریوں کو زلزلے سے متاثرہ علاقوں سے دوسرے صوبوں میں منتقل کیا گیا ہے''۔ قابل ذکر ہے کہ گذشتہ پیر کو آنے والے زلزلے نے ترکیہ اور شام کے قصبوں اور شہروں کے بڑے علاقوں کو تباہ کر دیا تھا جس میں کم از کم 35 ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔

اسرائیل عدالتی اصلاحات پر اتفاق رائے پیدا کرے: امریکہ

نیویارک۔13؍فروری (ذرائع) امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیل میں وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی انتہائی دائیں بازو کی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ عدالتی اصلاحات کے معاملے میں دوسری سیاسی جماعتوں کے ساتھ اتفاق رائے کے ساتھ کام کریں۔ امریکی صدر کی طرف سے یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دوسری طرف اسرائیل میں عدالتی اصلاحات کے خلاف حکومت مخالف سیاسی جماعتوں کا کئی ہفتوں سے احتجاج جاری ہے۔ توقع ہے کہ اسرائیلی پارلیمنٹ (کنیسٹ) آج سوموار کو عدالتی اصلاحات سے متعلق قانون سازی کا عمل شروع کرے گی۔ ان مجوزہ اصلاحات کے بعد حکومت کی عدلیہ کے فیصلوں پر گرفت مزید سخت ہو جائے گی اور ججوں کی تقرری میں حکومت کو زیادہ اختیارات حاصل ہوں گے۔ قوانین کو منسوخ کرنے کے حوالے سے سپریم کورٹ کا اختیار کمزور ہو گا اور عدلیہ کو انتظامیہ کے خلاف احکامات کم زور ہوں گے۔ عدالتی اصلاحات کی کوشش نے پورے اسرائیل میں مظاہروں کو جنم دیا۔ ان مظاہروں کے بعد امریکی صدر اسرائیلی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ انتظار کرے اور اپنی عدالتی اصلاحات کے منصوبے پر وسیع اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کرے، کیونکہ رائے عامہ کے جائزوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ عوامی حلقے عدالتی اصلاحات کے حکومتی منصوبے کے خلاف ہیں۔

غزہ میں دھماکے، اسرائیل کا حماس کی راکٹ فیکٹری کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

فلسطین کے علاقے غزہ کی پٹی میں کئی دھماکے سنے گئے ہیں جس کے بعد اسرائیل کی فوج نے کہا ہے کہ اس نے حماس کے عسکریت پسندوں کی جانب سے راکٹ بنانے کی ایک زیرزمین فیکٹری کو نشانہ بنایا ہے۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کو ایک عینی شاہد نے بتایا کہ پیر کو علی الصبح فضائی حملے کیے گئے۔ فلسطینی ہلال احمر کے مطابق نابلس کے علاقے میں کیے گئے حملے میں ایک شہری کی ہلاکت ہوئی ہے۔ اس علاقے میں گزشتہ برس بھی حملے کیے گئے تھے۔ نابلس میں حملے کے حوالے سے اسرائیلی فوج نے کوئی بیان جاری نہیں کیا تاہم غزہ میں کارروائی کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ حماس کی زیرِ زمین فیکٹری کو تباہ کیا گیا۔ اسرائیلی فوج کے بیان کے مطابق یہ حملے غزہ سے اسرائیل میں راکٹ حملے کے جواب میں کیے گئے۔ فوج کے بیان میں کہا گیا ہے کہ حملے کے بعد غزہ سے ملحقہ علاقوں میں فضائی حملوں کے سائرن بجائے گئے۔ فلسطینی تنظیم کی جانب سے اسرائیل پر راکٹ حملے کا تاحال کوئی دعویٰ سامنے نہیں آیا۔ حماس کے عسکریت پسندوں نے سنہ 2007 کے الیکشن میں فتح حاصل کر کے غزہ پر کنٹرول حاصل کیا تھا اور اس کے بعد سے وہ وہاں سے اسرائیل کے خلاف کئی کارروائیاں کر چکے ہیں۔ اسرائیل عموماً غزہ کی پٹی پر فضائی حملے کرتا رہتا ہے اور اس کے لیے حماس کے عسکریت پسندوں کی کارروائیوں کو جواز بناتا ہے۔

ناٹو کی ویب سائٹ میں سائبر حملے

ماسکو، 13 فروری (ایجنسیز) ناٹو کی ویب سائٹس کو اتوار کے روز سائبر حملے کا نشانہ بنایا گیا جرمن خبر رساں ادارے ڈی پی اے نے یہ اطلاع ناٹو اتحاد کے ترجمان کے حوالے سے دی ہے رپورٹ کے مطابق سائبر حملے میں ایک ساتھ کئی ویب سائٹس کو ہیک کیا گیا ناٹو کے ترجمان نے کہا کہ اتحاد کے سائبر ماہرین اس واردات کی سرگرمی سے تحقیقات کر رہے ہیں۔ خبر رساں ادارے کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا پر ایسے اشارے سامنے آئے ہیں کہ ناٹو کے اسپیشل آپریشنز ہیڈکوارٹرز (این ایس ایچ کیو) کی ویب سائٹ پر مبینہ حملے کے پیچھے روس نواز کارکنوں کا ہاتھ تھا۔ ڈی پی اے نے رپورٹ کیا کہ اس کا الزام صرف روسی ہیکر گروپ کلنیٹ پر لگایا گیا ہے۔ تاہم، اس دعوے کی تصدیق کے لیے کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا گیا ہے۔

زیلنسکی نے 200 روسی شہریوں کے خلاف پابندیاں عائدکیں

ماسکو، 13 فروری (ذرائع) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ملک کی قومی سلامتی اور دفاعی کونسل (این ایس ڈی سی) کے ذریعہ روس کے 200 شہریوں پر پابندی کے فیصلے کو نافذ کر دیا مسٹر زیلنسکی کے دفتر سے جاری ہونے والی ایک دستاویز کے مطابق، این ایس ڈی سی کے سکریٹری اولیکسی ڈینیلوف کو حکم نامے کے نفاذ کو کنٹرول کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ پابندیوں میں دیگر چیزوں کے علاوہ ممنوعہ اشخاص کے اثاثوں کو منجمد کرنا، کاروباری سرگرمیوں کو محدود کرنا اور یوکرین سے باہر سرمائے کی منتقلی کو روکنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ سکیورٹیز کے لین دین کرنے پر مکمل یا جزوی پابندی بھی شامل ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

البتانی، ابن الہیثم اور ابو کامل

تین عظیم عرب ریاضی دان جن کا جدید سائنس میں حوالہ آج بھی ملتا ہے

'الجبرا کے بغیر ریاضی تو کیا جدید فزکس بھی وجود میں نہ آپاتی۔ تھیوریٹیکل فزیسسٹ جم الخلیلی کہتے ہیں کہ 'الگوریتھم کے بغیر کمپیوٹر نہ ہوتے اور الکلی کے بغیر کیمسٹری نہ ہوتی۔'

یونیورسٹی آف سرے کے پروفیسر جم الخلیلی نے بی بی سی کی دستاویزی فلم 'سائنس اینڈ اسلام' بنائی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جدید سائنس میں اب بھی کئی عربی حوالے موجود ہیں۔

'12 ویں سے 17 ویں صدی کے دوران یورپی سکالرز باقاعدہ طور پر ماضی کی اسلامی تحریروں کا حوالہ دیا کرتے تھے۔'

اس کے شواہد آپ کو مل سکتے ہیں کہ اگر آپ لیونارڈو آف پیسا، جنھیں فیبو ناشی کے نام سے جانا جاتا ہے، کی حساب سے متعلق مشہور کتاب دیکھیں۔ انھیں یورپ کے پہلے عظیم ریاضی دان کا اعزاز حاصل ہے۔ الخلیلی کہتے ہیں کہ اس کتاب کے صفحہ نمبر 406 پر عربی نام 'محمد' کو لاطینی انداز میں لکھا گیا ہے۔

یہ حوالہ محمد بن موسیٰ الخوارزمی کی تحریر کا ہے جنھوں نے اپنی زندگی سال 780 سے 850 کے دوران گزاری۔

خوارزمی وہ شخص ہیں جنھوں نے ریاضی میں ایک انقلابی خیال پیش کیا کہ آپ کسی بھی نمبر کو صرف 10 آسان حروف سے ظاہر کر سکتے ہیں۔

انھوں نے مشرقی فارس سے نکل کر بغداد میں پناہ لی تھی اور ان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انھوں نے مغربی دنیا کو اعشاریے اور عددی نظام دیا۔ انھیں اکثر 'فادر آف الجبرا' کے طور پر جانا جاتا ہے۔

برطانیہ میں سینٹ اینڈریوز یونیورسٹی کے جان جوزف کہتے ہیں کہ ایسے کئی خیالات ہیں جنھیں 16 ویں، 17 ویں اور 18 ویں صدیوں کے دوران یورپی ریاضی دانوں کی خدمات سمجھا جاتا رہا لیکن حقیقت میں عربی یا اسلامی ریاضی دان اسی نوعیت کے خیالات چار صدیوں قبل پیش کر چکے تھے۔

'جو ریاضی آج ہم پڑھتے ہیں یہ یونانیوں سے زیادہ عربی یا اسلامی خدمات کے زیادہ قریب ہے۔'

عرب اور اسلامی دنیا کی تاریخ میں ایسے کئی عظیم ریاضی دان پیدا ہوئے ہیں۔ درج ذیل ایسے تین ناموں پر بات کی گئی ہے۔

جابر بن سنان البتانی

میڈرڈ کی یونیورسٹی میں عربی اور اسلامی تعلیم کے شعبے کے سابق ڈائریکٹر اور ریٹائرڈ پروفیسر ہوان کساڈا کہتے ہیں کہ عرب ریاضی دانوں کی بڑی خدمات میں سے ایک یہ تھی کہ انھوں نے ترجمے کی مدد سے یونانی اور لاطینی سائنس کو محفوظ کیا۔ اور وہ انڈینز کی سائنسی دریافتوں کو بھی مزید آگے لے گئے۔

بی بی سی منڈو سے بات کرتے ہوئے ہوان کساڈا نے بتایا کہ 'البتانی کی اہمیت یہ ہے کہ انھوں نے فلکیات اور ریاضی کو اکٹھا کیا اور اسے ایک ہی شعبہ تعلیم بنایا۔'

انھوں نے ریاضی کے فارمولے فلکیات پر عائد کیے۔ مثلاً انھوں نے بڑی مہارت سے یہ تعین کر لیا کہ شمسی سال میں 365 دن ہوتے ہیں جو بڑی کامیابی تھی۔ 'ہم یہاں نویں صدی کے اواخر اور دسویں صدی کے اوائل کی بات کر رہے ہیں۔'

'سورج کی حرکت سے ملنے والی معلومات کا مطالعہ کر کے انھیں معلوم ہوا کہ بطلیموس کی تحقیق میں غلطیاں تھیں اور اس طرح عربی ریاضی دانوں نے بطلیموس کے یونانی ورثے کو درست کیا۔'

انھوں نے مثلیات یا ٹرگنومیٹری کے اصول بھی متعارف کرائے۔ الخلیلی نے اٹلی میں یونیورسٹی آف پادووا کا دورہ کیا اور انھیں سائنس کی تاریخ کی اہم ترین کتابوں میں سے ایک ملی جو نکولس کوپرنیکس نے تحریر کی تھی۔

'اس کتاب کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ اس میں کوپرنیکس نے قدیم یونانی عقیدے کے برعکس دلیل دی کہ زمین سمیت تمام سیارے سورج کے گرد گھومتے ہیں۔'

'کئی مؤرخ انھیں یورپ کے سائنسی انقلاب کا موجد کہتے ہیں۔' مگر کوپرنیکس نے بھی اپنی کتاب میں البتانی کا حوالہ دیا تھا۔

'یہ بڑی بات ہے کہ وہ نویں صدی کے ایک مسلمان کا حوالہ دیتے ہیں جنھوں نے انھیں اپنے مشاہدے سے متعلق کافی معلومات دی تھیں۔'

البتانی شام میں اورفہ کے قریب 858 میں پیدا ہوئے اور ان کی موت 929 میں عراق میں ہوئی۔ 'کوپرنیکس نے سیاروں، سورج، چاند اور ستاروں کے وجود کو سمجھانے کے لیے البتانی کے مشاہدوں کو استعمال کیا۔'

سپین میں یونیورسٹی آف سالامانکا میں عربی اور اسلامی تعلیمات کے پروفیسر جیمی کورڈیرو نے بی بی سی منڈو کو بتایا کہ ابن الشاطر ایک ماہر فلکیات اور ریاضی دان تھے جو سال 1304 کے قریب دمشق میں پیدا ہوئے۔ 'انھیں مغرب میں بہت کم پہچانا جاتا ہے کیونکہ ان کے کام کا ترجمہ لاطینی زبان میں نہیں ہوا تھا۔'

تاہم وہ کہتے ہیں کہ 1980 کی دہائی کے دوران محققین نے الشاطر کے سیاروں کا ماڈل دریافت کیا اور انھیں احساس ہوا کہ یہ وہی ماڈل ہے جو کوپرنیکس نے کچھ صدیوں بعد تجویز کیا تھا۔

ابن الہیثم

انڈیا کی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں فزکس کے پروفیسر شیخ محمد رضا اللہ انصاری نے یونیسکو کی ویب سائٹ کے لیے ایک تحریر لکھی تھی۔ اس میں وہ 10 ویں اور 11 ویں صدی کے ایک ایسے عرب سکالر کے بارے میں بتاتے ہیں کہ جنھوں نے نہ صرف اپنی زندگی ریاضی بلکہ فزکس، مکینکس، فلکیات، فلسفے اور طب کے لیے وقف کر دی۔

وہ عظیم سائنسدان ابو علی الحسن ابن الہیثم البصری کی بات کر رہے تھے جنھیں مغرب میں الہیزن یا ہسپانوی زبان میں الہیسن بھی پکارا جاتا ہے۔

وہ 965 میں عراق میں پیدا ہوئے اور ان کی موت 1040 میں مصر میں ہوئی۔ وہ قاہرہ کے معروف سائنسدانوں میں سے ایک ہیں جنھیں عرب سکالرز کا 'بطلیموس دوئم' بھی کہا جاتا ہے۔

انھیں جدید سائنسی طرز کا بانی سمجھا جاتا ہے۔ رضا اللہ انصاری کہتے ہیں کہ انھوں نے کسی بنیادی مفروضے کی آزمائش کے لیے تجربے کا طریقہ بنایا تھا۔ کساڈا کہتے ہیں کہ انھوں نے مختلف کے شعبے میں بہت خدمات دی ہیں۔

انصاری کے مطابق ان کی معروف کتاب 'فی المناظر' کا ترجمہ 12 ویں اور 13 ویں صدی کے دوران لاطینی زبان میں کیا گیا تھا۔ اس کتاب کی سات جلدیں ہیں جن میں وہ تجربے اور ریاضی کی مدد سے روشنی کی خصوصیات پر معلومات دیتے ہیں۔

میڈرڈ یونیورسٹی میں ریاضی کے پروفیسر ریکارڈو مورینو بتاتے ہیں کہ وہ ایک عظیم ریاضی دان تھے۔ 'وہ ان پہلے عربی ریاضی دانوں میں سے تھے جنھوں نے بڑے سوالوں کو حل کرنا سکھایا۔ انھوں نے ہندسوں کی مدد سے ایک تہائی سوالوں کے جواب دیے۔ یہ وہ سوال تھے جو ارشمیدس نے 1200 سے زیادہ سال قبل پوچھے تھے۔'

الہیثم نے نمبر تھیوری کے شعبے میں کامل عدد جبکہ ہندسوں پر کافی اہم کام کیا۔ اور انھوں نے اقلیدس کے تھیورم کے مخصوص سوالوں پر تحقیق کی۔

ابو کامل الحاسب

ریکارڈو مورینو بتاتے ہیں کہ خوارزمی کی موت کے بعد مصر میں ابو کامل شجاع بن اسلم بن محمد بن شجاع الحاسب کی پیدائش ہوئی جنھیں 'مصری کیلکولیٹر' بھی کہا جاتا ہے۔

اپنی 80 سالہ زندگی کے دوران انھوں نے ریاضی میں بے شمار خدمات سرانجام دیں۔ ان میں الجبرا میں ان کی تحقیق شامل ہے جس کی اصل عربی شکل گم ہو گئی تھی۔ لیکن اس کے لاطینی اور عبرانی میں دو ترجمے اب بھی دستیاب ہیں۔

'اپنے بغدادی پیشرو کی طرح انھوں نے ہندسوں کی مدد سے دو درجی مساوات کو حل کیا۔'

ان کی مختصر سوانح حیات کے مطابق ابو کامل کی زندگی کے بارے میں بہت کم معلومات موجود ہے۔ لیکن الجبرا کی تحقیق میں ان کا نمایاں کردار رہا ہے۔ وہ اس شعبے میں خوارزمی کے جانشین سمجھے جاتے ہیں۔ 'کامل خود بھی الخوارزمی کو الجبرا کے بانی کہتے ہیں۔'

تاہم ابو کامل کے کام کی اہمیت اور بھی زیادہ ہے۔ فیبو ناشی کی کتابوں کی بنیاد اسی کام پر ہے۔ 'کامل محض عربی الجبرا کی ترقی میں اہم نہیں بلکہ فیبو ناشی کے ذریعے انھوں نے یورپ میں الجبرا کو متعارف بھی کروایا۔'

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

جنگلی حیات کی تالابوں کی جانب کشش اتنی شدید کیوں ہوتی ہیں؟

خالی تالاب کے نچلے حصے کو بام مچھلی کی ایک قسم نے گھیر رکھا ہے۔ یہاں پانی زیادہ نہیں ہے۔ اس گھر میں جو پہلے رہتا تھا اس نے کھلے آسمان کے نیچے اس چھوٹے سے تالاب کو سوئمنگ پول کے طور پر ڈیزائن کیا تھا لیکن اسے بہت جلد احساس ہوگیا کہ یہ تالاب تیراکی کے لیے مناسب نہیں ہے کیونکہ پانی بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔

اس لیے انھوں نے اس تالاب میں سجاوٹی سنہری مچھلیاں ڈال دیں۔ جب ایک سابقہ ٹیچر لیڈیا میسیا اس گھر میں منتقل ہوئیں تو انھوں نے سوچا کہ یہ تالاب پراپرٹی کے رقبے کی مناسب سے بہت بڑا ہے اور انھوں نے اسے ختم کرنے کا سوچا۔

لیڈیا بتاتی ہیں کہ جب کوئی شخص گولڈفش کو لینے کے لیے آیا تو انھیں یہ دیکھ کر بہت حیرانی ہوئی کہ اس تالاب میں بام مچھلی بھی موجود ہیں۔

انھوں نے سوچا کہ یہ بام کیسے اس تالاب تک پہنچے ہوں گے۔ شاید قریبی دریا سے نکل کر وہ رینگتے ہوئے اس تالاب تک پہنچ گئے ہیں۔ میسیجا بتاتی ہیں کہ بام ایک بار ظاہر ہونے کے بعد پھر غائب ہو گئے۔ شاید وہ واپس دریا کی طرف چلے گئے ہیں۔

باغیچوں میں تالاب کیسے جنگلی حیات کو اتنی کامیابی کے ساتھ کیسے اپنی جانب متوجہ کر لیتے ہیں۔ میسیا اور ان کے خاندان نے اس پراپرٹی پر بنائے گئے ایک چھوٹے تالاب کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔

ان کے خیال میں پراپرٹی پر تالاب کی موجودگی سے قدرتی ماحول میں بہتری ہوگی اور یہ جانوروں کے لیے مقامی اقسام کے لیے فائدہ مند ہوگا۔

یقیناً تمام تالاب حیاتاتی طور پر متنوع نہیں ہوتے لیکن باغیچوں میں جنگلی حیات کے رجحان کی وجہ سے ایسے تالاب توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ ایسے گھر جو زیادہ وسیع نہیں ہیں انھیں بھی تالاب بنانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔

کچھ ماحولیاتی خیراتی ادارے چھوٹے تالابوں کے مختلف ڈیزائن متعارف کرا رہے ہیں۔ اب یہ سوچ پروان چڑھ رہی ہے کہ باغیچوں میں تالاب مقامی پودوں اور جانوروں کے لیے بہت فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔

وائلڈ لائف ٹرسٹ کے مطابق برطانیہ میں تقریباً 30 لاکھ باغیچے ہیں۔

محققین کے مطابق امریکہ میں مصنوعی تالابوں کی تعداد لاکھوں میں ہے لیکن وہ تمام کے تمام تفریحی نہیں ہیں بلکہ ان میں کچھ زرعی مقاصد کے تیار کیے گئے ہیں۔ لیکن وہ واقعی جنگلی حیات کے لیے کتنے اہم ہیں۔

لیکن جنگلی حیات ان تالاب کو ڈھونڈ کیسے لیتے ہیں اور کیا آپ کو تالاب ڈیزائن کرتے ہوئے جانوروں کی مقامی اقسام کو ذہن میں رکھنا چاہیے؟

مصنف اور ماحولیاتی ماہر جینی سٹیل کہتے ہیں: 'یہ جادو کی ماند ہے۔ وہ بتاتی ہیں کہ جب انھوں نے پہلی دفعہ ایسا تالاب بنایا تو صرف بارہ گھنٹے بعد ڈریگن مکھیاں پہنچ چکی تھیں۔

عام طور پر توقع کی جاتی ہے کہ ان تالابوں میں مینڈک، پانی کے حشرات آئیں گے لیکن بعض اوقات وہاں ایسے جانوروں کا بھی گزر ہو جاتا جن کی آپ توقع نہیں کرتے، جیسے الو یا گھاس میں پائے جانے والے سانپ۔

جینی سٹیل یاد کرتی ہیں کہ ابابیل جیسے پرندے ان تالابوں کے اوپر اڑنے والے حشرات کو پکڑتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ پرندوں کو اپنے باغیچے کی طرف متوجہ کرنے کے لیے کسی بڑی جھیل کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

جینی سٹیل نے گھر کے آنگن میں لوہے کے ڈھول نما بیرل کو کاٹ کر اس سے ایک چھوٹا سا تالاب بنا رکھا ہے جو جانوروں کو اپنی طرف کھینچ لاتا ہے۔ وہ بتاتی ہیں کہ تمام وقت پرندے اس چھوٹے سے تالاب میں نہاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان جانوروں اور پرندوں کو تالاب کی موجودگی کا کیسے علم ہو جاتا ہے؟

کچھ لوگوں کا مشاہدہ ہے کہ آپ کو کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ صرف تالاب بنائیں جانور وہاں خود بخود وہاں پہنچ جائیں گے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انھیں کیسے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہاں تالاب موجود ہے۔

بہت سے پرندے تالاب سے منعکس ہونی والی روشنی سے اس کی موجودگی کا پتہ لگا لیتے ہیں۔ ہنگری میں تحقیق کاروں نے ڈریگن فلائز کے پانی سے اٹھنے والی روشنی کی طرف جانے کا مطالعہ کیا ہے۔

جانوروں کی کچھ قسمیں انڈے دینے کے لیے قدرے تاریک تالابوں کو پسند کرتے ہیں اور اس کا اندازہ وہ ان تالابوں سے منعکس ہونے والی روشنی سے لگاتے ہیں۔

تالابوں کی جانب کشش اتنی شدید ہوتی ہے کہ بعض اوقات ڈریگن مکھیاں بدحواس ہو جاتی ہیں۔ 2007 میں ہونے والی ایک تحقیق میں سامنے آیا ہے کہ ڈریگن فلائز پالش ہوئے سنگ مرمر سے منعکس ہونے والی روشنی کو تالاب سمجھ کر وہاں پہنچ جاتی ہیں۔ بعض پرندے بھی اسفالٹ سے منعکس ہونے والی روشنی کو پانی سمجھ کر وہاں پہنچ جاتے ہیں۔

بعض جانور اپنی قوت شامہ سے فائدہ اٹھا کر پانی کے قریب جاتے ہیں۔ تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سالامینڈر جیسے پانی اور خشکی میں رہنے والے جانور رات کے اندھیرے میں پانی کا موجودگی کا پتہ چلا لیتے ہیں۔

جینی سٹیل کہتی ہیں: میرا ہمیشہ یہ مشورہ ہوتا ہے کہ وائلڈ لائف گارڈن میں پانی ہونا پانی نہ ہونے سے ہمیشہ بہتر ہوتا ہے۔"

لیکن آپ کو تمام کام فطرت پر چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سٹیل کا کہنا ہے کہ اگر آپ جنگلی حیات کا تالاب بنانے یا اپنے باغیچے میں موجود کسی تالاب کو جنگلی حیات کے لیے زیادہ موافق بنانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں، تو آپ جانوروں اور پرندوں کی مختلف اقسام کو متوجہ کرنے بہت ساری چیزیں کر سکتے ہیں۔ اور یہ کوشش کرنے کے قابل ہے۔

آپ کو کوشش کرنی چاہیے کہ آپ اپنے تالاب کو بارش کے پانی سے بھرنے کی کوشش کریں کیونکہ پائپ میں آنے والے پانی کو پینے کے قابل بنانے کے لیے مختلف مراحل سے گزارا جاتا ہے اس میں کلورین اور نائٹریٹ جیسی چیزیں ملی ہوتی ہیں جو جنگلی حیات کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔

سٹیل اس پر بھی زور دیتی ہیں کہ تالاب میں پانی کے مقامی پودے بھی موجود ہونے چاہیں اور تالاب کے کناروں پر گھاس بھی ہونی چاہیے جس سے جانوروں کی اقسام کو فائدہ ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ یہ بہت اہم ہے کہ ان تالابوں میں ایسے پودے ہوں جو پانی کے اندر اگھ کر پانی میں پھل پھول سکتے ہیں۔ اس کی بہترین مثال پانی میں چمکدار وِیڈ ہیں۔

پودوں اور جانوروں کو آکسیجن چاہیے ہوتی ہے اور تالاب بناتے وقت اس کا خاص رکھا جانا چاہیے۔ اس سے تمام ماحول کو فاہدہ پہنچے گا۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے تالاب میں متنوع اقسام موجود ہوں تو وہاں مچھلی کو رکھنے سے اجتناب کیا جانا چاہیے۔

پانی کے بڑے ذخیروں میں مچھلی کی موجودگی ماحول کے لیے مفید ہوتی ہے لیکن چھوٹے تالابوں میں مچھلیاں غالب آجاتی ہیں اور ان میں کچھ جانوروں کو کھا جاتی ہیں۔

میٹھے پانی کے ماحولیات کے ماہر اور برطانیہ کی ہڈرزفیلڈ یونیورسٹی میں جغرافیہ کے سینئر لیکچرار میٹ ہل کہتے ہیں کہ جو لوگ اپنے گارڈن میں تالاب بنانا چاہتے ہیں کہ انھیں چاہیے کہ سایہ دار جگہ کا انتخاب نہ کریں کیونکہ کئی جانور ایسے تالاب میں آنے سے گریز کریں گے۔

وہ کہتے تالاب تیار کرتے وقت اس بات کا دھیان رکھنا چاہیے کہ تالاب کے تمام حصوں کی گہرائی ایک جیسی نہیں ہونی چاہیے۔ تالاب کے کچھ حصوں میں گہرائی ایک میٹر تک ہونی چاہیے جبکہ کچھ حصوں کو زیادہ گہرا نہیں ہونا چاہیے۔ وہ کہتے ہیں کہ تالاب کے کچھ کناروں پر پتھر لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تمام کناروں پر پتھر لگانے سے گریز کیا جائے تاکہ چھوٹی جنگلی حیات کو تالاب کے اندر جانے میں رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

میٹ ہل کہتے ہیں 'میرے لیے اہم پیغام یہ ہے کہ تغیّر کی توقع کی جانی چاہیے۔ اور اس کی حوصلہ افزائی بھی کی جانی چاہیے، اگر آپ مختلف ماحولیاتی حالات چاہتے ہیں'

وہ کہتے ہیں کہ آپ کے تالاب میں پائے جانے جانور آپ کے پڑوسیوں کے تالاب سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ کچھ لوگ گھونگوں کی کثرت کو دیکھ سکتے ہیں، دوسروں کے پاس ڈریگن فلائیز کی تعداد زیادہ ہوگی۔

ہل کا کہنا ہے کہ اہم بات یہ ہے کہ پورے ضلع یا کاؤنٹی کے ارد گرد میں بنائے گئے سینکڑوں یا ہزاروں تالاب پودوں، کیڑے مکوڑوں، پانی اور خشکی میں رہنے والے جانور اور پرندوں کے لیے فائدہ مند ہوں گے اور اس طرح پورے علاقے کا قدرتی ماحول بھی بہتر ہوگا۔

میٹ ہل اور اس کے ساتھیوں نے باغیچوں کے تالابوں کا ماحول پر اثرات کے حوالے ایک تحقیق کی ہے جسے انھوں نے ایک مقالے کے طور پر شائع کیا ہے۔ میٹ ہل اور ان کے ساتھیوں نے انگلینڈ کے علاقے آکسفورڈ شائر میں پچاس گھریلو باغیچوں میں بنائے گئے تالابوں پر کی گئی تحقیق میں سامنے آیا ہے کہ دیہی علاقے کے تالابوں کے باغیچوں میں جانوروں کی اقسام زیادہ پائی گئی ہیں'۔

اس مقالے کے مصنفین نے لکھا کہ شہری علاقوں کے باغیچوں جنگلی حیات کے لیے پناہ گاہ کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ 2016 میں ہونے والی ایک تحقیق میں میٹ ہل اور ان کے ساتھیوں نے پہلے کی گئی تحقیقات کے اعداد و شمار کا جائزہ لیا ہے۔ جس میں ظاہر ہوا کہ ریڑھ کی ہڈی کے بغیر جانوروں کی قسمیں ان تالابوں میں پائی جاتی ہیں۔

پیپا جانسن، چیشائر وائلڈ لائف ٹرسٹ کے تالابوں کے افسر کا کہنا ہے کہ تالابوں کے فوائد اس سے کہیں زیادہ ہو سکتے ہیں۔

تالاب کی سطح کے ارد گرد جنگلی حیات کو بھاگتے پھرتے دیکھنا بہت لطف اندوز منظر ثابت ہو سکتا ہے۔ وہ آج بھی بچپن میں اپنے خاندان کے باغیچے کے تالاب میں مینڈکوں کے انڈے دیکھنے کو یاد کرتے ہیں۔

وہ کہتی ہیں 'وہ نہ صرف قدرتی ماحول کے لیے اچھے ہیں لیکن وہ ہمارے لیے بھی اچھے ہیں' وہ میٹ ہل سے اتفاق کرتی ہے کہ تالاب میں مختلف عناصر کا ہونا جنگلی حیات کو سب سے زیادہ مدد فراہم کرے گا۔

لیکن جانوروں کے لیے صرف تالاب ہی ضروری نہیں ہے بلکہ اس کے ارد گرد کا ماحول بھی اہم ہے۔

تالاب کے قریب ایسا گھاس جسے تراشا نہ گیا ہو اور کھاد کا ڈھیر بھی مفید ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر گھر کے گرد باڑ لگی ہوئی تو جانور آسانی سے تالاب تک پہنچ سکتے ہیں لیکن اگر دیوار ہے تو اس سے مشکلات ہو سکتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ کسی کو بھی نہیں معلوم ہو سکتا کہ اس تالاب میں کون سے حشرات آئیں گے۔ اس کا اسی وقت معلوم ہو سکتا ہے جب آپ تالاب بنائیں گے لہٰذا ماحول کو بہتر بنانے کے تالاب کے ڈیزائن کی اہمیت اپنی جگہ ہے لیکن تجربات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

جینی سٹیل کہتی ہیں کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے بارے میں آپ ضرورت سے زیادہ سوچ و بچار کر سکتے ہیں۔ پانی بذات خود ایک اہم جز ہے۔ ان کے گھر کے قریب کھیت میں ایک قدرتی تالاب بن گیا جہاں کسی نے کئی برس پہلے گڑھا کھودا تھا۔ یہ گڑھا بارش کے پانی سے بھر گیا اور قدرتی حیات نے اس کا نظام سنبھال لیا۔

جینی سٹیل کہتی ہیں کہ یہ ایک بہترین تالاب ہے۔ کسی نے یہاں کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

بہ شکریہ: بی بی سی اردو

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com